جلد ٥
جلوۂ محبوب

ضوابط نظارہ جلوہ محبوب

(۱) یہہ جلوہ ہر ہلالی مہینے کی ۶ ہر تاریخ کو شایع ہوتا ہے۔
(۲) قیمت پیشگی سالانہ حسب نقشہ ذیل ہے۔ مابعد المضاعف۔ خرچہ رجسٹری و ویلو وغیرہ ذمہ خریدار

معزز عہدہ دار و امرا عظام علاقہ بلدہ و اضلاع سرکار عظمت مدار	جاگیردار و منصبدار و متوسط عہدہ دار علاقہ سرکار نظام و سرکار عظمت مدار	کم استطاعت اشخاص بلدہ حیدرآباد	کم استطاعت اشخاص علاقہ اضلاع و سرکار عظمت مدار	شاہزادگان ذوی الاحتشام و روسائے با اقتدار و والیان والاتبار و امرائے ذی مرتبت کی علوہمتی و دریادلی اور فیاضی پہ منحصر ہے
صرف بلدہ کی رہنے والونسے ۵ عہ حالی باقی سے کلدار	صرف بلدہ والون سے عالی قصبہ باقی سے کلدار	عہ حالی	عہ کلدار معہ محصول ۲ ر	

(۳) نمونہ کا پرچہ ۲ ر وصول ہونے پر بہیجا جائیگا۔
(۴) اشتہارات فی سطر (۲ ر) اجرت پیشگی داخل کرنے پر درج ہون گے زائد کا تصفیہ خط و کتابت سے طے ہوگا۔
(۵) یہہ جلوہ امرائے عظام اور اعلی درجہ کے عہدہ دارون کی سیرتک ایک مرتبہ بغرض نظارہ ضرور پہونچیگا۔ بصورت عدم منظوری مہتمم کو اطلاع دین کہ جلوہ محبوب کا نظارہ منظور نہین سکوت کی حالت مین جلوہ ماہانہ پہونچتا رہے گا۔ اور اونکا نام نامی رجسٹر مین بزمرہ خریداران درج کیا جائیگا۔
(۶) اگر کوئی خریدار صاحب بلا ادائی بقایائے سابق رسالہ موقوف کردین تو تا ادائی بقایا اون کے نام برابر رسالہ جاری رہیگا۔ جبتک کہ حساب بیباق نہو رسالہ موقوف نہوگا۔
(۷) روانگی مضامین و منی آڈر وغیرہ وغیرہ بنام **غلام صمدانی خان گوہر** ایڈیٹر و پروپرائٹر **رسالہ جلوۂ محبوب** حیدرآباد دکن۔ اندرون یاقوت پورہ دردیوڑہی نواب بیگن پلی بمکان میر غوث الدین علیصاحب صاحبزادہ جاگیردار ہونی چاہیے۔

محبوب محترم

یا

پوپ جون

مصنفہ

مسٹر رینالڈ

جسمیں شاہ عبدالرحمن ثانی بادشاہ اسپین اور راڈرک شاہ آسٹریا کے
باہمی تعلقات اور ایک عورت کی مصائب و الم
و بالآخر کلیسا کے اعلیٰ رتبہ پر پہنچنے کے حالات
مندرج ہیں

مترجمہ

مولوی نظیر حسین صاحب فاروقی صدر مترجم دفتر معتمد تعلیمات سرکار نظام خلد اللہ ملکہ

حسب فرمائش

مولوی غلام صمدانی خانصاحب گوہر اڈیٹر و پروپرائٹر رسالہ محبوب

مطبوعہ

نظام المطابع حیدرآباد فرخندہ بنیاد
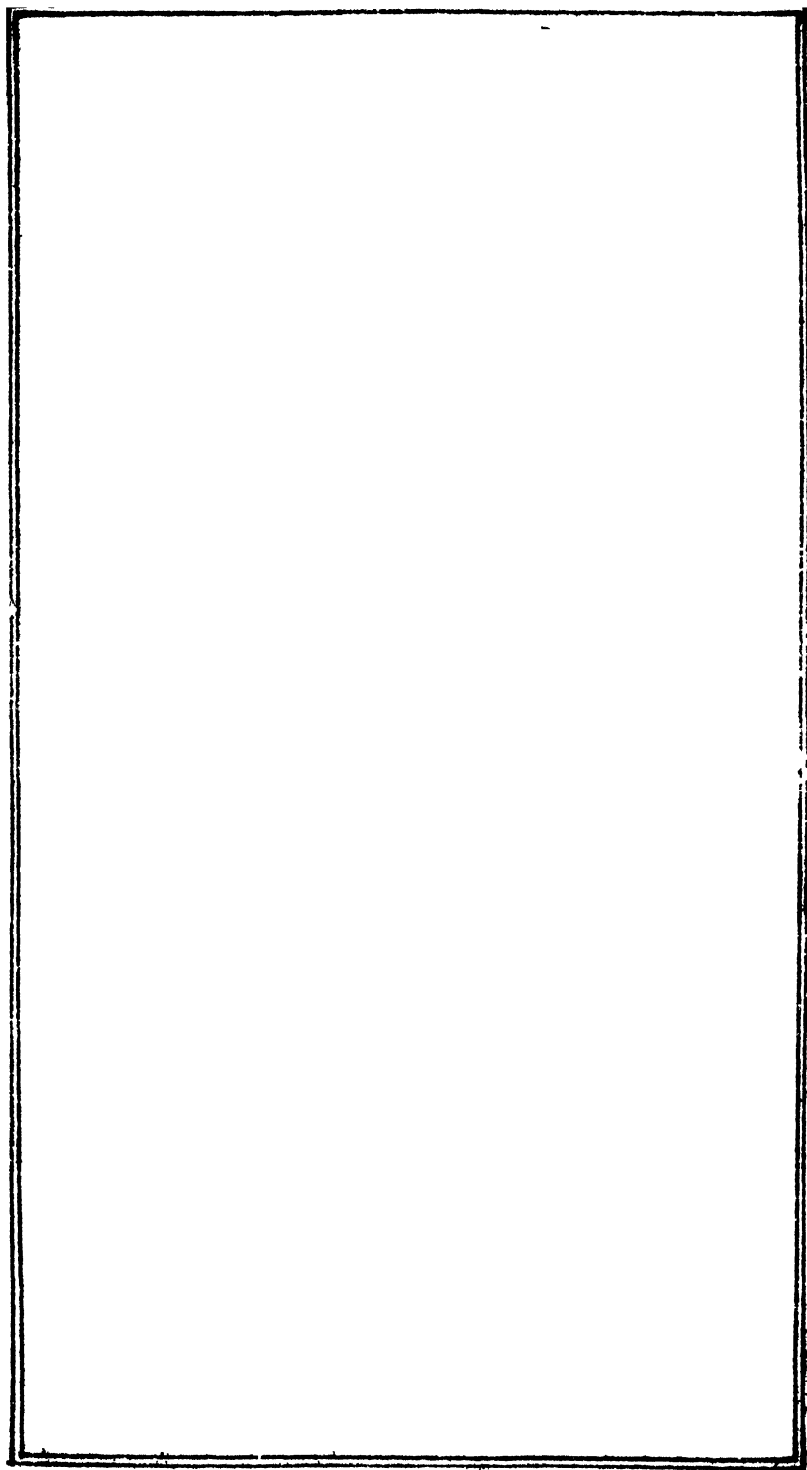
دیباچہ

تقریباً ایک سال کا عرصہ گزرا کہ میرے عنایت فرما مولوی غلام صمدانی خانصاحب گوہر مالک رسالہ جلوہ محبوب نے مجھسے یہہ فرمایش کی کہ مین اونکے رسالہ کے لئے رینالڈ کے ناول پوپ جون کا ترجمہ پورا کرون جسکے ۱۰ باب وہ پیشتر ترجمہ کرا کر شایع کر چکے تہے صاحب موصوف کے اصرار سے اور نیز اسوجہ سے کہ اوس عرصہ مین مجھے فرصت تہی مین نے اس کام کی انجام دہی قبول کرلی اور بحمد اللہ ناول مذکور کا ترجمہ پورا ہوکے محبوب محترم کے نام سے موسوم ہوا۔ رینالڈ کے اکثر ناولون کا ترجمہ اردو مین ہوگیا ہی اور ان ترجمون کی مقبولیت عام نے مترجمون اور اڈیٹران رسالہ جات کے دل مین یہہ خواہش پیدا کردی ہے کہ جہانتک ہوسکے اپنے اپنے رسالون کو رینالڈ کے ناولون کے ترجمون سے پبلک کے لئے دلچسپ بنائین ۔

رینالڈ کے ناولون مین ایک خاص بات یہہ ہے کہ اوسمین طبقہ اُمرا کی غلط کاریون اور مصنف کی قوم کی بد اخلاقیون کا سچا فوٹو نظر آتا ہے پوپ جون مین علاوہ اوس خاص امر کے کلیسا کے معزز اراکین کے حالات کا انکشاف اور مسلمانون کے طرز تمدن و معاشرت کا بہی تذکرہ ہی اور باوجود مخالف مذہب ہونے کے قوم خوبی کا اعتراف بہی کیا گیا۔ رینالڈ نے بعض بعض مقامات پر مذہب اسلام کے متعلق بہی غلط رائے بہی ظاہر کی ہی جس سے یہہ ظاہر ہوتا ہی کہ یا تو وہ اصول اسلام سے نابلد محض تہا یا انکہ عیسویت نے اوسکی آنکہون پر پردہ ڈال رکہا تہا اور جن اعتراضات کی صدہا مرتبہ تردید ہوچکی تہی وہ تعصب کی وجہ سے انہین مسلم سمجھے ہوے تہا۔ ان اعتراضات کے

متعلق ترجمہ مین فٹ نوٹ دیدیئے گئے ہین لیکن ناظرین کو شاید اون کے
ملاحظہ کی زحمت گوارا نہ کرنا ہوگی کیونکہ یہہ اعتراضات اسقدر رکیک ہین کہ اونکی
تردید ہر شخص بطور خود دیکھنے کے ساتھہ ہی کرسکتا ہے ۔
آخر مین مین بطور معذرت اتنا اور عرض کرنا چاہتا ہون کہ اس ترجمہ مین یہہ کوشش
کیگئی ہے کہ اصل عبارت مین جو زور ہے وہی اردو مین بھی قایم رہے اور محض
اظہار مطلب پر اکتفا نہ کیا جاوے ۔ جو حضرات ترجمہ کی دقتون سے واقف
واگاہ ہین اونسے امید ہے کہ اس دقت کو مدنظر فرماکر ترجمہ کی اغلاط سے چشم پوشی
فرماوینگے فقط

حیدرآباد دکن ۔ ہنومان ٹیکری
اکتوبر سنہ ۱۹۰۲ء

نظیر حسین فاروقی

هو القادر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا صاحب الجمال و یا سید البشر
من وجهك المنير لقد نور القمر
لا یمکن الثناء کما کان حقہ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

قصیدہ در مدح کیوان منزلت آفتاب شوکت فریدون فر سکندر در آصف دوران
سلیمان زمان خاقان ابن الخاقان سلطان ابن السلطان اعلیحضرت میر محبوب علیخان
فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک مظفر الممالک آصفجاہ بہادر خلد اللہ ملکہ
من تصنیف جناب منشی محمد غوث صاحب المتخلص بہ جلا تلمیذ
حضرت سخی صاحب مرحوم۔

دیکھکر باغ دکن کو ہوئی حیرت کیسی
پوچھا رضوان نے زمین پر یہ جنت کیسی

شہر مین چار طرف بجتی ہے نوبت کیسی
شادی سالگرہ کی ہے مسرت کیسی

جلسہ سالگرہ دیکھنے کو جمع ہین لوگ
آجکے روز کی مشتاق تہی خلقت کیسی

در میخانہ پہ اک دہوم ہی میخوارون کی
آج مے پینے پہ مایل ہے طبیعت کیسی

ابر چھایا ہے شراب اوڑتی ہی دل شادان ہے
آجکے روز ہے ساقی کی عنایت کیسی

کسلیے شاد تو دل مین ہے بتا بہر خدا
تیرے چہرے سے نمایان ہے بشاشت کیسی

عیش و عشرت مین بسر ہوتی ہی شکر اللہ
نہین معلوم کہ ہے رنج کی صورت کیسی

وہ گہٹا آئی کہ بخشے گئے رندونکی گناہ
ہمپہ اللہ کی نازل ہوی رحمت کیسی

کوسون ڈہونڈو تو پتہ ملتا نہین ہے غم کا
حیدرآباد کی شادان ہی رعیت کیسی

رخ انور کی تجلی کے مقابل ہوکر
ماہ نے مفت اوٹہائی ہے ندامت کیسی

دیکھا جب شاہ کے ابرو کو کہا لوگون نے
چھٹی تاریخ مہ نو کی ہے رویت کیسی

نور کے ٹکڑے ہین سلطان دکن کے رخسار
دیکھیے صنعت صانع کی ہی قدرت کیسی

تازگی انکے ہر اک شعر سے ہوتی ہی عیان
ان کے اشعار کی مضمون میں ہی جدت کیسی

آپکے شعر دکہاتے ہین گلستانکی بہار
آپنے پائی ہے رنگین طبیعت کیسی

فصحا جتنے ہین سب مانتے ہین دلمین انہیں
انکی گفتار سی ظاہر ہے لیاقت کیسی

آسمان پست نظر آتے ہین اسکے آگے
ان کے ایوان کی ہے دیکھیے رفعت کیسی

نام سے ان کے بہت کانپتے ہین رستم و زال
میر محبوب علی کی ہی شجاعت کیسی

حکم ٹلتا ہی نہین حکم قضا کی صورت
خسرو ملک دکن کی ہی حکومت کیسی

بھاگ جاتے ہین عدو صورت روبہ دیکہکر
دشت عالم مین ہے اس شیر کی ہیبت کیسی

صاف رہتے ہین ادا سی ہی کیا بات ہوا
قلب آئینہ کی صورت ہے کدورت کیسی

فکر اسکی ہی کہ آرام سی گذرے سبکی
شاہ کو اپنی رعایا سے ہے الفت کیسی

راتدن قصہ سلطان دکن پڑہتا ہون
دلکو مرغوب ہی میرے یہ حکایت کیسی

شہر مین اپنے بسر کرتا ہون عشرت سی جلا
مین نہین جانتا ہوتی ہے مصیبت کیسی

کہ عبدالرحمن بغیر انگوٹھی بہیجے میری
مدد کو نہ آئیگا لیکن جب ہفتون سے
مہینے اور مہینون سے سالون کی نوبت
آئی تو میری سب امیدین منقطع ہوگئین
پہر مجہے یہہ خیال آیا کہ شاید سلمان
بادشاہ نے یہہ سمجہا ہوگا کہ مین اپنے
مقدر کے لکہے پر صابر وشاکر ہون
تہوڑے دن بعد میرے اس خیال
کی تصدیق ہوگئی ۔ ایکدن ڈیون آف
کیالاٹرا وا گنبد مین آکر مقیم ہوا اور
اوسنے اثناء ملاقات مین مجہے
یہہ بیان کیا کہ شاہ عبدالرحمن نے
اپنے ایک سفیر کو اس غرض سے
اویڈو بہیجا تہا کہ مجہے فوراً قید سے
رہا کردے لیکن بادشاہ جدید
الفانسو نے سلمان سفیر کو یہہ باور
کرادیا کہ مین نے اپنی مرضی سے تخت
سے کنارہ کشی اختیار کی ہے اور ایک
خانقاہ مین اس غرض سے جاکر
رہا ہون کہ بقیہ زندگی توبہ و استغفار
مین گزارون ۔ اس خبر کے سنتے
ہی میری رہی سہی امید بہی جاتی
رہی ۔ بڈہا پہر دم لینے کے لئے
چپ ہو رہا اور تہوڑی دیر کے بعد
اوسنے گزشتہ واقعات یاد کرکے
اسطرح پر بیان کرنا شروع کئے ۔
"اسٹریا والون نے تہوڑے
ہی عرصہ بعد تبدیل بادشاہت
پر افسوس کرنا شروع کیا کیونکہ
نئے بادشاہ سے بہی اونکی خواہش
بر نہ آئی ۔ الفانسو نے فوج کو بہت
کچہہ رشوت دیکر اپنے موافق کرلیا
تہا ۔ اب وہ کہلم کہلا بدوضعی اور
نفس پرستی کرنے لگا اور اوسی
بہی سلمانون کے ساتہہ وہی طریقہ
جاری رکہا جو مین نے اختیار کیا تہا
اوسنے بہی سو کنواریون کے قافلہ
بہیجنے کی شرط کو قبول کرکے صلح قایم
رکہی ۔ چونکہ فوج اوسکی مدد پر تہی
اسلئے اوسنے اوسکی مدد سے [illegible]
کی تمام کوششون کو پسپا کردیا
مین اس اثناء مین قلعہ کیالاٹرا
مین عجائب و غرائب امور دریافت
کررہا تہا ۔
اور اب مجہے اس کمرہ کی چہت گیر[illegible]
کے ایک کونے مین ایک پرانی
تحریر کسی شخص کے ہاتہہ کی لکہی
ہوئی ملی ۔ مین نے اوراق پرسے

گرد و غبار کو خوب صاف کیا اور
پھر بدقت و دشواری اسے پڑھا۔
اس تحریر مین کاونٹ جولینو
کے واقعات مندرج تھے اور اوسمین
ان سب اسرار کا انکشاف کیا گیا
تھا جو ڈان راڈرک کے گنبد کے متعلق
عام طور پر مشہور ہین۔
بعد ازان مین نے ایک چور دروازہ
دیکھا۔ اس دروازہ سے اتر کر
مین تہہ خانہ مین پہنچا۔ یہان مجھے
تین ڈھچر رکھے ملے اور اسی جگہہ سنگین
مورت کا سر۔ زرہ بکتر زیورات
و تعزیری آلات وغیرہ بھی رکھے تھے
ڈھچرون کی ہڈیان گل گل کر گر رہی
تھین۔ مورت گرد سے اٹے ہوئی
تھی زیورات ماند پڑ گئے تھے اور
زرہ بکتر اور تعزیری آلات پر زنگ
لگ گیا تھا۔ کاونٹ جولینو کی
تحریر پڑھکر میرے دل مین انتقام
لینے کی امنگ پیدا ہو گئی تھی اسلیے
مین نے اون سب چیزون کو ٹھیک
و ٹھاک و صاف کرنا شروع کیا
جو اوس کمرہ مین مجھے رکھے ملے تھین۔
ہر شب کو مین تہہ خانہ مین جاتا

اور اس کام مین مصروف رہتا
مین نے سب سے پہلے اون پوشیدہ
کمانیون کے دریافت کرنے کی
کوشش کی جنکے مینے سے پہل
نکل پڑتی تھی اور زخم لگنے کے
ساتھہ ہی زہر تمام بدن مین سرایت
کر جاتا تھا۔ ان پوشیدہ کلون کے
دریافت کرنے کے بعد مین بھی نہایت
احتیاط سے کل سامان کو صاف
کر ڈالا۔ سب سے پہلے مین نے زرہ
بکتر پر صیقل کیا اوسکے بعد آلات
تعزیری صاف کیے اور پھر زیورات
و سنگھار کا اور باقی سامان چمکایا
ان سب سے فراغت پاکر سنگین
مورت کی طرف مین متوجہ ہوا
پہلے مین نے اوس سر سے گرد و غبار
کو صاف کر دیا اور پھر مین اس
فکر مین ہوا کہ دوبارہ اسکے اندر
اس قسم کی نلکی لگائی جاے
جسکے ذریعہ سے گفتگو کیجا سکے۔
اولاً اسبارہ مین مجھے کسیقدر
دشواری پیش آئی لیکن مین نے
یہہ تدبیر کی کہ وہان سیل کی کچی
کھال کا فرش بچھا ہوا تھا اوسے

لیکر چمڑے کی ایک نلکی بنائی ۔
جس کمرے مین اب وہ مورت
رکہی ہوی ہے وہین پہلے بہی رکہی
ہوی تہی ۔ اوسی کمرہ کے پاس ایک
اور چہوٹا کمرہ ہے جسمین (جون کو
مخاطب کرکے) تمنے مجہے آتے جاتے
دیکہا تہا ۔

میرے پاس بہت سے آلات و اوزار
تہے اسلئے دیوار مین سوراخ کرنے
مین مجہے کوئی دقت پیش نہ آئی ۔ مورت
کی گردن کے تلے وہ نلی پہنادی گئی
تہی اب اوس نلی کا ایک سرا اس
کمرہ مین رہا اور دوسرا سوراخ مین سے
نکالکر دوسرے کمرہ مین پہنچادیا گیا
اس کل انتظام مین میری قید سے
تین سال کا زمانہ صرف ہوا ۔"

مارگریٹ نے یہہ ذکر کرتے وقت زور
سے ٹہنڈی سانس بہری اور پہر
اپنے حالات بیان کرنے مین مصروف
ہوگیا ۔

"مین ان سب تدابیر کو ختم کرکے
اس فکر مین تہا کہ کیونکر انتقام
لینے کا موقع ہات آئے اور میری
سب محنت ٹہکانے لگی کہ اس عرصہ
مین ڈیوک آف کیا لاٹرا اوپہر دوبارہ
مجہسے ملنے کے لئے آیا ۔ اسکے چہرہ
سے افسردگی ظاہر ہوتی تہی آخر
کار بہت کچہہ پس وپیش کے بعد
اوسنے اپنے آنے کی وجہہ بیان کی
غاصب الفانسو نے میرے قتل کا
حکم دیا تہا اور ڈیوک کو تاکید کی تہی
کہ وہ اس حکم کی تعمیل اپنی آنکہون
کے سامنے کرادے ۔ مین نے استقلال
وسنجیدگی سے ڈیوک سے کہا
نہین جناب آپ ظلم مین شریک
نہون اور خون ناحق سے اپنے
ہاتہہ نہ رنگین کیونکہ یہہ مقدر
ہوچکا ہے کہ جو شخص راڈرک کی
اولاد کو ماریگا وہ خود بڑی تکلیف
ومصیبت سے مریگا" ۔ ڈیوک نے
یہہ سنکر متعجبانہ پوچہا ۔" اس
کلام سے تمہارا کیا مطلب ہے"
مین نے کہا کہ مین صرف سنگین
بت کے الفاظ کا اعادہ کر رہا ہون
اب تو ڈیوک اور بہی زیادہ متحیر ہوا
اور کہنے لگا کہ تم جو کچہہ کہہ رہے ہو
اوسے صاف صاف بیان
کرو ۔ مین نے اسکے جواب مین

کہا کہ کیا تجھکو یہہ معلوم نہین کہ
سنگین مورت اور سب طلسماتی
سامان اس گنبد کے تہہ خانہ مین
رکہا ہوا ہے - ان چیزون پر امتداد
زمانہ نے کچھہ بہی اثر نہین کیا ہے
اور میرے جد راڈرک نے جسطرح
اونہین ٹولیڈو کے گنبد مین رکہا
دیکہا بجنسہ اوسی طرح وہ ابتک وہان
رکہے ہوے ہین -
ان باتون کو سنکر ڈیوک اوربہی
زیادہ متعجب و متحیر ہو رہا تہا میرے
استفسار کے جواب مین اوسنے
کہا کہ مین نے یہہ تو سنا ہے کہ یہہ
چیزین گنبد مین رکہی ہوے ہین
لیکن مین نے ابتک اونہین بچشم
خود نہین دیکہا "، مین نے اوسکے
ساتھہ چلنے کی ہدایت کی اور پہر
مین اور وہ دونون تہہ خانہ مین
گئے - اوسنے زرہ بکتر - تعزیری
آلات اور زیورات کو بڑے اشتیاق
سے دیکہا لیکن اوسکے ساتھہ دل مین
خائف بہی ہوتا جاتا تہا اوسیلئے
انہین صرف دور سے دیکہتا اور
ہاتھہ نہ لگاتا تہا - مین نے اوسے
یہہ یقین دلایا کہ میری جد راڈرک
کی روح ایک مرتبہ شبکو میرے
قیدخانہ کے حجرہ مین آئی اور مجہے
اپنے ہمراہ لیکر اس تہہ خانہ مین پہنچا
گئی جہان یہہ کل سامان رکہا تہا
اور جسکی مدت سے کسینے خبر بہی نہ لی
تہی - مین نے اوسے تینون ڈہیر
بہی دکہلا دیئے - ان سب چیزون
کے دیکہنے کے بعد وہ سنگین بت
کے دیکہنے کے لئے بے قرار تہا اور
مجہسے دو ایک بار اسکے متعلق پوچہہ
بہی چکا تہا - مین نے اسکے جواب مین
کہا کہ مورت دوسرے کمرہ مین ہے
اور میری جرئت نہین ہوتی کہ اس
کمرہ مین تمہارے ساتھہ جاون -
وہ تنہا اوس کمرہ مین داخل ہوا -
مین جلدی سے پاس والے کمرہ
مین چلا گیا اور وہان سے نلکی کے
ذریعہ سے باتین کرنے لگا - مورت نے
اوسے میری جان بچانے کی تاکید
کی اور یہہ کہا کہ اگر اسکی تعمیل
نہوی تو خود اوسکی جان کے لالے
پڑجاینگے -
یہہ حکمہ بخوبی چل گیا - ڈیوک جب

کمرہ سے باہر برآمد ہوا تو اوس کا
چہرہ زرد پڑا ہوا تھا اور تمام بدن
مین کپ کپی چہوٹی ہوی تہی لیکن
اوسے طلسماتی سر کی غیب دانی کا
عقیدہ ہوگیا تہا - چونکہ اوسے یہہ
خوف تہا کہ مبادا الفانسو کسی روز
گنبد مین آکر میری قبر دیکہنے کی خواہش
ظاہر کرے اسلئے اوسنے اوس کمرہ
مین جو گرجہ کے لئے مخصوص کیا گیا تہا
ایک فرضی قبر بنواکر اور ایک کتبہ
میرے مارے جانے کی کیفیت کہدواکر
نصب کرادیا - اس واقع کو تقریباً
۱۸ سال کا عرصہ گزرا" - اس فقرہ
کے ختم پر پہر اوسنے زور سے ٹہنڈی
سانس بہری -

جون - "ہان اس کتبہ پر بندگانعالی
کی وفات کی تاریخ ۱۱۹۳ء کندہ ہے"

مارگریٹو - (سلسلہ کلام جاری
کرکے) ڈیوک آف کیالاٹرا واتہا
کینہ ور اور کم عقل شخص تہا - چونکہ
وہ مملکت آسٹریا کا باشندہ تہا اسلئے
سو کنواریون کے بطور خراج سلطان
بادشاہ کے پاس بہیجنے کو وہ قومی
ذلت سمجہتا تہا اور اسپر کبیدہ خاطر

اور ملول ہوتا تہا لیکن اوسکی
اتنی ہمت نہ تہی کہ الفانسو کو مسلمانون
پاس اس خراج کے بہیجنے سے
باز رکہے یا منع کرے - وہ سواے
میرے کسی پر اپنا غصہ نہ اتار سکا
اگرچہ اوسنے میری جان بچادی
تہی لیکن اوسنے مجہے مجبور کیا کہ
جو کچہہ وہ بتاتا جاے مین اوسے
ایک کتاب کی شکل مین تحریر
کرون - یہہ کتاب تمہیں (جون کے
طرف مخاطب ہوکر) اوس میز
کے دراز مین رکہی دیکہی ہوگی جو
اوس قبر کے نیچے رکہی ہوئی تہی جسپر
کتبہ نصب تہا - اوسنے مجہے بقسم
یہہ عہد لیا کہ مین روز بلاناغہ
صبح و شام اس کتاب کا مطالعہ
کیا کرونگا اور یہہ اسوجہہ سے
کہ مین نے اسٹریا والون کے ساتہہ
جو دہوکہ وہی یاد غابازی کی تہی
اوسکی مکافات اسطور پر کیجاوے
اوسنے مجہے یہہ بہی حکم دیا کہ مین ان
دستاویزون کو ضایع نہونے دون اور
بحفاظت قایم رکہون تاکہ اس
ذریعہ سے اوسے میرے بزرگون

ڈان راڈرک - فلورنڈا لا کاروا اور کاونٹ جولینو کی غلط کاریون کی یاد آتی رہے - اوسنے مجھے گنبد کے اس ویران و سنسان مقام مین قیام کرنے کی تاکید کی اور یہہ حکم دیا کہ سنگین بت کے منہ سے وقتاً فوقتاً جو جو باتین نکلین ان سب کو مین لکہہ لیا کرون - اوسنے اپنے داروغہ کو جسپر اوسے پورا اعتماد تہا میرا نگران و محافظ مقرر کیا اور گنبد کے باقی سب لوگون کو ہمراہ لیکر اوٹہو چلا گیا -

سالہا سال گذر گئے اور مین اسطرح قید مین زندگی بسر کرتا رہا - بڈہا داروغہ مرگیا اور اوسکی جگہہ اوسکا یہہ بیٹا راڈریگو مقرر ہوا - یہہ شخص میرے ساتہہ بہت مہربانی سے پیش آیا - کچہہ عرصہ سے اسنے مجھے گنبد مین ادہرادہر پہرنے کی بہی اجازت دیدی کیونکہ وہ جانتا تہا کہ مین کسیطرح بغیر اوسکے علم و اطلاع کے بہاگ نہین سکتا ڈیوک وقتاً فوقتاً میرے پاس آتا جاتا رہا - مین نے اس خیال سے کہ سنگین بت کے طرف سے اوسکا عقیدہ متزلزل نہوجاے اور نیز دفع الوقتی کے خیال سے مین ایک ضخیم کتاب مین مختلف اصول و کلام تحریر کرتا رہا اور یہہ ظاہر کیا کہ یہہ سب بت کی عقل و فراست کا نتیجہ ہے -

مین نے تینون ڈہیچرون مین سے بیچ کے ڈہیچر مین ایک ڈوری اس ترکیب سے باندہی کہ اگر دوسرے کمرہ مین سے وہ ڈوری کہنچی جاے تو ڈہیچر کا ہاتہہ اٹہہ جاتا تہا -

میری خود یہہ بات سمجہہ مین نہین آتی کہ مین نے یہہ حرکت کیون کی اور کس وجہ سے یہہ خیال میرے ذہن مین پیدا ہوا - بہرحال مین نے اس ڈہیچر کے ہاتہہ مین ڈوری باندہکر ایک بہالا اون ہتیارون مین سے لیکر رکہدیا جو زرہ بکتر والے کمرہ مین رکہے ہوے تہے -

شاید اسوقت میرے دل مین یہہ خیال گذرا ہوگا کہ مردم کے زندون کی طرح ہات ہلانے سے لوگون کے دل مین خوف و دہشت

پیدا ہوگی اور اسکی وجہہ سے
اون کے توہمات اور زور پکڑینگے
اور اگر میرے دشمن میرے
پیچہے پڑے رہے تو اونکی یہہ کیفیت
یقیناً میرے لئے بہت کچہہ مفید
ثابت ہوگی۔ مین بس اتنی ہی امید
پر زندہ تہا کہ شاید الفانسو کبہی
گنبد کے طرف آنکلے مجہے یقین
تہا کہ اگر بادشاہ کو کوئی افتاد پیش
آئے تو اوسکا دوست ڈیوک آف
کیا لاٹرا و او سے سنگین موقعہ
پر ضرور طلب کرنے کی ضرور صلاح
دیگا۔ مین بہی اس خیال سے زرہ
بکتر پر زنگ نہ لگنے دیا اور زیورات
بہی چمکا رکہے۔ میرا دل اسبات
کی گواہی دیتا تہا کہ دیر یا سویر انتقام
لینے کا موقع ضرور ہاتہہ آئیگا۔
سیاہا سال گزر گئے۔ مین بڈہا
ہوگیا۔ میری ڈاڑہی سفید ہوگئی
لیکن انتقام لینے کی امید ابتک
میرے دلمین سے نہین گئی۔ مین نے
زیادہ تر اسوجہہ سے اس امید کو
قایم رکہا کہ مین اسکے سہارے جیتا
تہا۔ بہرحال اس انتظار کی مدت کا
کہان تک ذکر کرون۔ اب مین
اون واقعات کے طرف متوجہہ
ہوتا ہون جبکا زیادہ تر تم سے
(جون کے طرف مخاطب ہوکر)
تعلق ہے۔ ایک مرتبہ ماہ ستمبر
کے اواخر مین ایک شبکو سو
کنواریون کے قافلہ کی چند لڑکیان
گنبد مین مقیم ہونے کے ارادہ
سے یہان آئے۔ راڈرک کا مقدور
نہ تہا کہ انہین منع کرسکے اسلئے
وہ یہان شب باش ہوئین
اوسی روز دوست تم بہی گنبد
مین اکر ٹہرے۔ راڈریگو نے مجہے
پہلے سے اطلاع کر دی تہی کہ آج
کئی ایک مسافر ٹہرے ہوے ہین
اسلئے مجہے اپنے کمرہ سے باہر نہ
نکلنا چاہیئے۔ میرے دل مین
اب امنگین پیدا ہونے لگین۔
یہہ امید پیدا ہوی کہ شاید آج
ایسا موقع ہات آجاے کہ مین
مسلمان بادشاہ کے پاس پیغام
بہیج سکون کیونکہ جب سے مین قید
کیا گیا تہا اوسوقت سے کوئی ایسا
موقع مجہے میسر نہ ہوا تہا۔

مجھے معلوم تھا کہ شاہ عبدالرحمن
اول انتقال فرما چکا ہے لیکن
مجھے یقین تھا کہ اوسنے ضرور اپنے
وعدہ کا ایفا کیا ہوگا - اور اپنے
جانشین و وارث سے ضرور
اس یاقوت کی انگوٹھی کی کیفیت
کہہ سنائی ہوگی - مین چور رستہ
سے چڑھکر چھت گیری پاس جا پہنچا
اور چھپکا کھڑا باتین سنتا رہا -
دوستو مین نے تم دونون کو اپنے
اپنے متعلق باتین کرتے سنا -
تمہاری گفتگو سے مجھے معلوم ہو گیا
کہ تمنے (سر تھولڈ کے طرف مخاطب
ہوکر) کیون طالب علمون کی سی
سیاہ ٹوپی پہن رکھی تھی - مجھے
اسباب کے معلوم کرنے سے
بے انتہا مسرت ہوئی کہ جون
نہایت مستعد مزاج اور جری
طبیعت کی عورت ہے اور
وہ خوف و خطر سے بالکل نہیں
ڈرتی اور اوسے عزو جاہ کے
حصول کی تمنا ہے - مین یہہ اعتراف
کرتے ہوے تمسے معافی مانگتا
ہون کہ مین نے اسیوقت اپنے
اپنے دل مین ٹھان لیا تھا کہ جون
کو مین اپنا ایلچی بنا کر اس قید
سے چھٹکارا حاصل کرون گا -
جسمین میری عمر کے ۴۴ سال
گزر چکے تھے -
سر تھولڈ جب تم استراحت کرنے
کے لئے چلے گئے تو مین نے بھی پردہ
کے پاس پہنچ کر جون کو اپنی جھلک
دکھائی تا کہ وہ اشتیاق مین آکر
تہہ خانہ کے نیچے اترے - میرا چکمہ
چل گیا - جون تم نیچے آئین اور
تمنے اولا اوس پہلے کمرہ کی چیزون
کو بغور دیکھا اور پھر تم اوس کمرہ
مین گئین جہان ڈھانچہ رکھے ہوے
تھے - مین نے تمہاری جرات
کا امتحان کرنے کی غرض سے
ڈان راڈرک کے مرجھاے ہوے
بے گوشت و پوست ہاتھ کو
جنبش دی - تم یہہ دیکھکر چیخ
اٹھین اسوقت مجھے یہہ اندیشہ
پیدا ہوا کہ میری کری کرائی محنت
رائیگان گئی اور مین نے خیال
کیا کہ مین حد اعتدال سے بہت
بڑھ گیا - اسکے بعد تم (جون) برکے

کمرہ مین پہنچین اور اسیوقت الجنورا بہی
وہان آئی - مجہے معلوم تہا کہ تم اوٹ
کی آڑ مین چہپی سب باتین سن رہی
تہین - تم میری اسوقت کی خوشی کا
اندازہ کرو جب مین نے الجنورا کو یہہ
کہتے سُنا کہ وہ رذیل گہرانے کی لڑکی
ہے اور اریلو مسٹر ڈیوک
آف کیا لاٹرا وا کا بیٹا اوسپر فریفتہ ہے،
فوراً میرے دل مین یہہ خیال گذرا کہ
اگر کوئی صورت سخت انتقام لینے
کی میرے ہاتہہ آوے تو مجہے کم از
کم کسیقدر مسرت اس امر سے ہوگی
کہ مین کسی ذریعہ سے اس لڑکی کی
شادی ایریلو سے کرا سکون اور
اسطور پر ڈیوک آف کیا لاٹرا والے کے
خاندانی غرہ کو توڑ کر صدمہ پہنچا سکون -
اسکے ساتہہ میرے دل مین یہہ بہی
خیال گذرا کہ حسن اتفاق سے تم اسوقت
مجہے ایسی مل گئی ہو کہ تمہارے دل مین
یقیناً الجنورا کی ہمدردی کا خیال پیدا
ہوجاوے گا اور اسطور پر میرا کام
بہی ہوجاویگا -
اسی خیال کی بنا پر مین نے اُس
لڑکی کے ساتہہ مبہم طور پر اعانت

کا وعدہ کرلیا تہا - اس شب کے
واقعات مین دوسرا امر قابل توجہ
یہہ تہا کہ تم گرجا والے کمرہ مین تہین
اور جب مین نے تمہین وہان جاتے
دیکہا تو مین جلدی سے اوس کمرہ
مین چلا گیا جہان مورت رکہی ہوئی
تہی اور کتاب ایسے مقام پر سے
کہول کر رکہدی جہان ایسے اصول
تحریر تہے جو حسن اتفاق سے
تمہاری بلند حوصلگی کے موافق تہے
اسکے بعد مین دوسرے کمرہ مین
تمہاری آمد کا منتظر بیٹہا رہا -
اب ہر ایک امر میری خوشی کے
مطابق انجام پاتا رہا - تم گرجا والے
کمرہ سے نکلکر اوس کمرہ مین آئین
جہان مورت رکہی ہوئی تہی - مین نے
مورت کے موہنہ سے وہ باتین نکالین
جو میرے کاربرآری کے لئے مفید
تہین - اسکے بعد مجہسے تمسے بڑے
کمرہ مین ملاقات ہوئی تمہاری
گفتگو سے میرے اس رائے
کی تصدیق ہوگئی جو مین نے تمہارے
عالی حوصلگی ،ورعلو ہمتی کے متعلق
قایم کی تہی باقی اسطور تو تمہین معلوم

ہی ہین - تم خود اب اون تحریری
ہدایات کی وجہہ سمجھہ گئی ہوگی جو
دوسرے روز صبح کو مین نے تمہارے
راستہ مین ایک سربمہر لفافہ
مین بند کرکے رکھ دین تہین اور
جنہین تمنے سیڈرو مین جاکر پڑہا
تہا - مین نے دو وجہہ سے یہہ ترکیب
اختیار کی تہی - ایک یہہ کہ الجبورا
کو رہائی نصیب ہو جاوے اور وہ
اربلو کے ساتہہ شادی کرسکے
دوسری سب سے ضروری واہم وجہ
یہہ تہی کہ تم اوس انگوٹہی کے وجہہ
سے قرطبہ پہنچنے کے ساتہہ ہی فوراً
شاہ عبد الرحمن ثانی کی خدمت
مین حاضر ہوسکو -
اب جون تم اور برتہولڈ تم دونون
اپنے ایمان وانصاف سے کہو
کہ مین نے تمہاری نیک دلی سے فایدہ
اٹہاکر ۳۴ سالہ قید سے رہائی
حاصل کی - کیا اوسکے وجہ سے
تم مجھے مورد الزام سمجھتے ہو -
جون تم اپنے ایمان سے کہو کہ مین
نے سنگین بت کے ذریعہ سے
بہادری وشجاعت کے جو خیالات

تمہارے دل مین پیدا کردیے
تہے تمنے کیا وہ بڑے بڑے کامون مین
تمہارے محرک نہین ہوے اور
کیا ان کارہاے نمایان کی وجہ
سے تمہین ہمیشہ کے لیے شہرت
وعزت نصیب نہین ہوی - اوس
شب کے واقعات جو اس گنبد
مین تمہین پیش آئے تمہاری
آئندہ بہبودی وشہرت کا باعث
وابتدا تہی - ان واقعات کے
چند ہی ہفتہ بعد اسقدر قلیل
مدت مین تمہین ویلاڈولیڈ کے
شہر پر فتح حاصل ہوی جسکی
وجہ سے ہمیشہ کے لئے تمہارا نام
مشہور ہوگیا -
جس روش پر اب تم چل رہی ہو اور
جسکی ابتدا ایسی عمدگی کے ساتہہ
ہوی ہے اوسکا قایم رکہنا تمہاہے
اختیار مین ہے -
مارگریٹو باتین کرتے کرتے تہوڑی
دیر کے لیے چپ ہوگیا اور پہر کہنے لگا
"دوستو مین نے بہت بری طرح
سے انتقام لیا ہے - تم یقیناً یہہ
تسلیم کروگے کہ تمہارے سامنے

برا سلوک کیا گیا جسنے مجھے انتقام
لینے پر آمادہ کیا - الفانسو اوس کا
خاندان اور درباری دراصل میرے
دشمن تھے مین نے ان لوگون کو
نیست و نابود کردیا - یہہ سچ ہے کہ
کل بٹ بکو جو لوگ طعمہ اجل ہوے
ان مین سے اکثر نے میری صورت
تک نہین دیکھی تھی چہ جائیکہ وہ مجھے
اذیت پہنچاتے - ان لوگون کو یقین
تہا کہ مین ایک عرصہ سے مر چکا ہون
ایسے لوگ میرے دشمن کے عزیز یا
رفیق تھے اور بعض اونکا اوس شخص
سے تعلق رکھنا ہی میرے لئے کافی
تہا - علاوہ برین یہہ ناممکن تہا کہ
مین ان لوگون مین سے چند کو
زندہ رہنے دیتا اور باقی کو مار ڈالتا
جو لوگ بچ جاتے وہ اس واقعہ کے
دریافت کے بعد مجھے تہہ خانہ مین
سے ڈہونڈ نکالتے اور غصہ مین اکر
میری بری گت بناتے - مجھے اسوقت
یہہ معلوم نہ تہا کہ مسلمان اسقدر
قریب آن پہنچے ہین -
جون و برتہولڈ - تم دونون کا مین
اسقدر ممنون احسان ہون کہ
مین تمہارے ساتھہ ہر طرح کا
سلوک کرنے کو تیار رہون اور
روپیہ پیسہ یا جو چیز تمہین مطلوب
ہو اوسکے دینے کے لئے حاضر ہون
بڈہا مارگریٹو یہہ کہتے کہتے اپنی جگہہ
سے اٹھہ کھڑا ہوا اور شاہ [illegible]
سے کہنے لگا " میرے دوست مبتلا
تم شاہ آسٹریا سے اپنی [illegible]
احسانمندی کا کیا صلہ طلب کرتے ہو
برتہولڈ نے مطلب خیز نگاہون سے
جون کی طرف دیکھا اور کچھہ دیر
تامل کرنے کے بعد کہا " سرکار اب
ہمین یہان سے روانہ ہونے
کی اجازت عطا فرماوین ہم کسی
اور عنایت کے طلبگار نہین "-
مارگریٹو ان دونون کے اس
سرد مہری پر سخت افسردہ خاطر
ہوا لیکن اوسنے اپنی حالت
ظاہر نہونے دی اور برتہولڈ کے
جواب مین کہا " خیر دوست جیسی
تمہاری مرضی لیکن مجہے کم از کم
یہہ امید تو دلاتے جاو کہ جب مین
پہر اوپیڈو کے تخت پر متمکن ہونگا
اسوقت جون گلبرٹس اور برتہولڈ

تینک بہی میرے مہمان بنکر میری
عزت افزائی کرین گے"۔
بادشاہ بغیر جواب سننے کے کمرہ سے
نکلکر چلا گیا۔
آدہ گہنٹہ بعد جون اور برتہولڈ
فیامل اور مالاگمبا کو ساتہہ لئے
قلعہ کیا لاٹرا اوسسے روانہ ہوگئے
اسوقت قلعہ کے بلند مینار پر ستیڑیا
کا شاہی جہنڈا ہوا مین اُڑ رہا تہا۔

باب ستاون

مین

جنگ باڑیگو

برتہولڈ اور جون معہ اپنے دونون وفادار
حبشی ہمراہیون کے ویلاڈولیڈ
جلد پہنچنے کے خیال سے علے الصباح روانہ ہوگئے
قلعہ کیا لاٹرا اوکے وحشت ناک
اور تعجب انگیز واقعات مشتعل آگ
کی طرح تہوڑے ہی عرصہ مین تمام
گرد و نواح مین مشہور ہوگئے اور

ان لوگون کے ویلاڈولیڈ پہنچنے سے
ایک روز قبل وہان بہی اس
خبر کی اطلاع ہوگئی یہہ لوگ جب
شہر پناہ کے قریب پہنچے تو انہون
نے دیکہا کہ مشرق کے جانب کہیتون
اور میدانون مین گانزالیز اینڈ وجا
کی فوج کے ہزارون خیمہ ایستادہ
ہین۔ جون کو دیکہتے ہی سپاہیون
نے تمام لشکر مین مشہور کردیا
کہ بہادر اور جری عورت پہر واپس
آگئی شجیع اور بہادر سپاہی اوسکے
خیر مقدم کے لئے آآکر جمع ہونا شروع
ہوگئے اون سبنے دلی جوش سے
اوسکا استقبال کیا۔ فوراً ایک
جماعت اوسکے اعزاز و استقبال
کے لئے منتخب کی گئی اور جون اور
اوسکے ہمراہی اس شان سے
شہر کے اندر داخل ہوئے
شہر کے باشندون نے بہی اسکی
بہادری اور دلیری کے لحاظ سے
اوسکی تعظیم و تکریم کی اور اوسکے
راستہ مین صفین باندہکر کہڑے
ہوگئے۔
تہوڑی ہی دیر مین یہہ سا تر

اوس محل مین جا پہنچے جہان گانزا
لیزا اینڈ وچارا اور اوسکی خوبصورت
دلہن نے نہایت گرمجوشی سے
اون کا استقبال کیا اور اریلو
اور الجنورا (جواب ڈیوک اور ڈچز
آف کیالاٹراوا کے رتبہ پر پہنچ گئی تہی)
بہی بڑے تپاک اور محبت سے ملی۔
جون اور برتہولڈ نے بہی اون وحشتناک
اور تعجب انگیز واقعات کی تصدیق کی
جو اونکی آمد سے ایک روز قبل
ویلاڈولیڈ مین شہرہ ہو چکے تہی۔
اونہون نے مارگریٹو کے یکبارگی نمودار
ہونے۔ الفانسو اور اوسکے ہمراہیون
اور اریلو کے ہاتہون مارے جانے
کا راعلے اور اوسکے ہمراہ ہزار مسلمان
سپاہیون کے قلعہ کیالاٹراوا مین
پہنچنے اور قبضہ کرینے۔ مارگریٹو کا قلعہ
کے مینار پر اپنا شاہی جہنڈا نصب
کرکے اپنے تخت نشینی کا اعلان کرنے
اور شاہی اقتدار حاصل کرنے
اور شاہ عبدالرحمن کا زمانہ دراز
کے اوس مقید بادشاہ کو رہائی
دلاکر تخت پر بٹہانے کی نیت سے
آسٹریا کے خلاف اعلان جنگ کرنے
کی مفصل کیفیت کہہ سنائی تہی
گانزالیزا اینڈ وچارا نے جب یہہ حالات
سنے تو اوسکا چہرہ قومی ہمدردی
کی وجہہ سے تمتما اوٹہا اور وہ
اپنی جگہہ سے اوٹہکر اوس کہڑکی کے
قریب جا کہڑا ہوا جہان سے اوسی
فوج کے ہزارون ڈیرے خیمے میدانون
اور کہیتون مین ایستادہ نظر آرہی
تہے۔ اوسنے اوس طرف دیکہکر کہا
جب تک یہہ فوج مجہے اپنا سردار
مانتی ہے تب تک نہ تو مارگریٹو
کبہی آسٹریا پر حکمرانی کرسکتا ہے
اور نہ عبدالرحمن ہماری فصیل
و شہر پناہ پر اپنا ہلالی جہنڈا نصب
کرسکتا ہے"۔
جون بہی آسٹریا کے بہادر کے
اظہار خوشی سے متاثر ہوگئی اور
اوسنے بہی جوش بہرے لہجہ مین کہا
"اور مین ایک بار زرہ بکتر پہن کر
تمہارے ساتہہ لڑائی مین چلنے
کو تیار ہون"۔

گانزالیزا اینڈ وچارا بہادر

جون کل صبح ہم لوگ کوچ کرینگے
گے اور اگر سرحد پر پہنچنے تک شاہ

عبدالرحمن کے فوج سے ہم لوگون کا مقابلہ نہ ہو تو پہر ہم خود مسلمانون کے ملک پر دہاوا کر دین گے ۔
حسین و شرم آگین ایسا بیلا روبینر نے بصد ناز و انداز اپنے خاوند کو اپنے طرف متوجہ کیا اور اوسکے گلے مین باہین ڈالکے بمنت و سماجت اوسکے ساتہہ اس مہم پر جانے کی اجازت طلب کی التجا کرتے وقت اوسکے آنکہین پرنم تہین اور ہونٹون پر دل آویز مسکراہٹ نمایان تہی ۔
اوسنے اپنی یہہ تمنا ظاہر کی کہ کامیابی حاصل ہونے کے بعد سب سے پہلے وہ اس فتح پر مبارک باد دینے کی خواہشمند ہے اور اگر بر تقدیر غنیم کی کثیر التعداد فوج کے مقابلہ مین اوسے شکست نصیب ہوی ایسی حالت مین بہی وہ ہمدردی کرنے اور تسکین دلانے کی غرض سے پاس رہنا چاہتی ہے ۔
گانز الیز اینڈ و جار نے وفور محبت سے اپنی دلہن کو گلے سے لگایا اور اوسکی درخواست منظور کر لی ۔

الجنورا نے بہی اپنے خاوند نوجوان ڈیوک آف کیا لاٹرا واسے اسبا مین اجازت حاصل کر لی ۔
جون نے وہ سب واقعات کہہ سنائی جو مارگرٹیو کی زبانی سنی تہی اور گانز الیز اینڈ و جار ۔ ایبا بیلا روا ور ڈیوک و ڈچز آف کیا لاٹرا وانے اس شخص کے حیرت ناک اور تعجب انگیز حالات بڑے شوق اور غور سے سنے ۔
دوسرے روز صبح کو جون نے پہر چمکدار زرہ بکتر زیب تن کیا ۔ مالالگمبا جون کو کپڑے پہنانے لگی اور برتہولڈ کمرہ سے نکلکر باہر چلا گیا ۔ برتہولڈ کو گئے ہوے عرصہ ہو گیا ۔
جون نے جب پورا لباس پہن لیا تو وہ نیچے اتر کر اوس کمرہ مین گئی جہان ناشتہ چنا ہوا تہا ۔
گانز الیز اینڈ و جار حسب سابق اپنا سیاہ رنگ کا زرہ بکتر پہنے ہوا تہا اور اوسکے خود پر کالے پرون کی کلغی لگی ہوی تہی ۔ نوجوان ڈیوک آف کیا لاٹرا وا بہی سر سے

پرتک فوجی لباس سے آراستہ
تہا - ایا بیلا اور الجنورا دونون
سفری لباس پہنے ہوے تہین اور
یہہ سب لوگ پیشتر سے اس کمرہ
مین آکر جمع ہو گئے تھے -
برتہولڑ اب تک نہ آیا تہا - جون اُسکے
عدم موجودگی سے پریشان و متردد تہی
وہ کچہہ پوچہا ہی چاہتی تہی کہ اوسنے
گانزالیز اینٹونیو جاز اور اریلو کو عجیب
انداز سے مسکراتے دیکہا - جب اوسنے
الجنورا اور ایا بیلا روسیز کے طرف
نظر پہیر کر دیکہا تو وہ دونون بہی
ازراہ ظرافت اور چہیڑ خانی مسکرا ہی
تہین - لیکن دروازہ کہلنے پر جب
برتہولڈ زرہ بکتر پہنے کمرہ کے اندر
داخل ہوا تو اوسے دیکہکر جون کی
تشویش خوشی و تعجب سے مبدل ہوگئی
جون (جسکی آنکہون سے خوشی
و تعجب نمایان ہو رہی تہی) چلا کر کہا
یہہ سچ ہے - کیا حقیقت مین تم
بہی اس جنگ مین شامل ہوگے"
برتہولڈ (جسکا چہرہ بے انتہا
جوش کی وجہ سے تمتمایا ہوا تہا)
"پیاری جون - کیا تم یہہ خیال
کر سکتی ہو کہ جب تم اس نیک
مقصد کی وجہ سے اپنی جان یون
معرض خطر مین ڈالو تو مین سست
و بیکار پڑا رہونگا - نہین میری
پیاری جون یہہ ہرگز ممکن نہین
کل شام کو مین نے اپنے احباب
سے جو اسوقت یہان جمع ہین اپنا
ارادہ ظاہر کیا ان لوگون نے
مجہے اس امر پر مجبور کیا کہ مین
راز مخفی ظاہر نکرون تاکہ عین
وقت پر تم مجہے اسی حالت مین
دیکہہ کر اچنبہی مین آجاؤ -
جون کو ایک لمحہ قبل ان لوگون
کی مسکراہٹ اور چہیڑ خانی کی
ہنسی سے سخت تعجب معلوم
ہوتا تہا لیکن اب وہ اسکا مطلب
سمجہہ گئی - اوسنے پرنم آنکہون
اور جوش بہرے دل سے اپنے
عاشق کے اس بہادرانہ ارادہ
کی بہت کچہہ مدح و ستائیش
کی - اب یہہ سب جماعت جسمین
قیامل و مالاگمبا اور ملازمین و
ہمراہی بہی شامل تہے محل سے
باہر آگئی اور گہوڑون پر سوار ہوکر

ویلا ڈولیڈ کے مشرقی پہاٹک
سے نکلکر روانہ ہوگئی - ویلاڈو
لیڈ کے مقدس جماعت - امرا
متوسط الحال اور غربا کی کیفیت
بہ نسبت سابق کے اب بالکل
مختلف تہی - گانزالیز اینڈ وجار
کے خلاف پیشتر جسقدر بدظنی پہیلی
ہوی تہی اب وہ سب جاتی رہی
مزدور پیشہ اور غریب [illegible]
راستہ مین کہڑے ہوے تہے
یہہ جماعت اون مین جاملی اور
اونسے استدعا کی کہ انہین
ممالک کو مسلمانون کے زیر حکومت
آنے سے بچاوین - سب سے پہلے انہین
لوگون نے یہہ نعرہ لگایا کہ گانزا
لیز اینڈ وجار بادشاہ بنایا جاوے
یہہ گویا ایک معمولی درجہ کی فیروز
مندی تہی جو اس جماعت کو ویلا
ڈولیڈ کے شہر سے نکلتے وقت
حاصل ہوی - اب یہہ لوگ
شہر سے باہر نکلکر فوج سے جاملے
علی الصباح خیمے ڈیرے اکہاڑ دیے
گئے تہے اور سفر مینا کی جماعت بہی
میذیز کی ماتحتی مین روانہ ہوچکی تہی

گانزالیز اینڈ وجار اور اوسکے
ساتہیون کے پہنچنے پر یہہ پر شوکت
و جلال فوج بہی چل کہڑی ہوی -
ویلا ڈولیڈ سے روانہ ہونے کے
چہہ دن بعد اسٹریا والون اور
مسلمانون کی فوج بارنگو کے قریب
وجوار مین اپنے سامنے دکہائی دینے لگی
مسلمانون کی فوج تقریبا ۴۰ ہزار
تہی اور شاہ عبدالرحمن بذات
خود اونکا سپہ سالار اعظم تہا -
گانزالیز اینڈ وجار کی فوج مسلمانون
کی فوج سے تعداد مین نصف بہی
نہ تہی -

اسٹریا کے بہادرون کے جوش
مین اس سننے سے کچہہ کمی نہ ہوی
کہ اون کے غنیم کی تعداد اون سے
دوچند ہے - اونہین اپنے سردار
و سپہ سالار کی مردانگی - جرات -
ہمت اور ہوشیاری پر کامل
بہروسہ تہا - اون مین ابتک
ویلا ڈولیڈ کی فتحیابی تہی اور
بہادرون کی موجودگی سے اون
لوگون کی ہمتین اور زیادہ بڑہ
گئی تہین -

شام کو مارگریٹو بھی کارا علٰے کی جماعت
کے ساتھہ مسلمانون کی فوج سے جا
ملا اور فوراً شاہ عبدالرحمن سے
اور اوس سے تخلیہ ہوا۔
مسلمان بادشاہ نے بڑے ہے سے اپنے
اوس پر تکلف اور آراستہ خیمہ مین
ملاقات کی جو روشنی کی وجہہ سے
جگمگا رہا تھا۔ مارگریٹو جب خیمہ کے
اندر داخل ہوا تو عبدالرحمن اپنی جگہہ
سے اوٹھہ کہڑا ہوا اور بغل گیر ہوتے
وقت اوسے آسٹریا کے بادشاہ کے
نام سے موسوم کیا۔ ان دونون
کو فتح کا پورا یقین تھا اور اسوجہہ
سے یہہ گفتگو باہم ہونے لگی کہ مار
گریٹو کو آئندہ کیا طرز حکومت اختیار
کرنا چاہیئے اور ان شرایط کے ابتدائی
مراتب بھی طے کئے جانے لگے جو صلح
و جنگ کے زمانہ مین ان دونون کو
قایم رکھنے کا خیال تھا۔

علی الصباح لڑائی شروع ہوگئی۔

نوجوان ڈیوک آف کیا لاٹرا وا آسٹریا
والون کی فوج میسرہ کا افسر تھا اور
جنرل میدینہ سیدنہ کا۔ گانزالیز اینڈو جار
بون وبر تھولڈ کو ساتھہ لئے اور رفیا مل کو
علم سردار بنائے قلب کو اپنی نگرانی
مین رکھے ہوے تھا۔ اور الیسا بہیلا
الحنورا اور مالاگمبا آسٹریا مین فوج
سے ایک میل کے فاصلہ پر ایک
مکان مین مقیم تہین۔

مسلمان بادشاہ خود اپنی کل فوج کا
سالار تھا لیکن مختلف حصون پر
اوسنے اپنے یہان کے مشہور
نام آور فوجی سردارون کو متعین
کر دیا تھا۔ انمین مین سے وہ
لوگ تھے جو قرطبہ کے ذہنی جنت
مین گانزالیز اینڈو جار کے ہاتھون
نیچا دیکھہ چکے تھے اور اب انتقام کی
آگ اون کے دلون مین مشتعل ہو
رہی تھی۔ ان سب مین کارا علٰے
بہت زیادہ اسامر کا خواہشمند
تھا کہ پھر اوس سے اور آسٹریا
کے بہادرون سے دو دو ہاتھہ ہوجاوین
اوسیکی جماعت نے عیسائیون کے
قلب فوج پر حملہ شروع کر کے
جنگ کی ابتدا کی۔

اس حملہ کے بعد ہی ہر طرف
لڑائی چھڑ گئی۔

لڑائی کا شور و غوغا آسمان تک

ہنہناتا تہا۔ ناقوس و قرنا کی آواز مین
گونج رہی تہین اور ہر طرف سے ہتہیارون
کی جہنجہناہٹ کی آواز کانون مین آ رہی
تہی۔ توپخانہ کے دستے کے دستے
تمام میدان مین گولہ باری کر رہے
تہے۔ اور تیر اس کثرت سے پہینکے
جا رہے تہے کہ اونہین دیکہکر یہہ
معلوم ہوتا تہا کہ گویا ٹڈی دل چہایا
ہوا ہے۔ سوارون اور پیدلون
کی دوڑ دہوپ سے زمین پر زلزلہ سا
معلوم ہو رہا تہا۔

میدان مین تہوڑے تہوڑے
فاصلہ پر وہ لوگ پڑے ہوئے تہے
جو بالکل دم توڑ چکے تہے یا سسک
رہے تہے۔ جن گہوڑون پر سے
سوار گر چکے تہے وہ بے تحاشا
میدان کارزار سے بہاگے جا رہے
تہے۔ چپہ چپہ پر مسلمان و عیسائی
جان توڑ کر مقابلہ کر رہے تہے۔
آفتاب طلوع ہوئے دو پہر گزر
چلی اور لڑائی شروع ہوئے کئی
گہنٹے گزر چکے لیکن ابتک وہ اسی
شدت سے ہو رہی تہی جیسی ابتدا مین
ہوئی ہو۔ ابتک کسی خاص فریق
کو اپنے مخالف پر کوئی فوقیت حاصل
نہوئی تہی۔ مسلمان آگے بڑہتے
جا رہے تہے اور عیسائی بہی اون کی
روک تہام مین اپنی جگہہ سے دور
نکل گئے تہے۔

بالآخر گانزالیز اسنیڈ وجار اور کارا علی
مین دست بدست لڑائی ہونے
لگی۔ چند منٹ تک دونون بڑی
بہادری سے لڑتے رہے لیکن
تہوڑی ہی دیر مین گانزالیز اسنیڈ وجار
غالب آگیا اور سردار اسود گہوڑے
پر سے مردہ اٹہا کر پٹک دیا گیا۔
خوفناک کارا علی کا آخرکار یہہ انجام
ہوا۔

برتہولڈ و جون بہی پہلو بہ پہلو جنگ
مین مصروف تہے۔ جون کی طاقت
و بہادری سے ثابت ہوتا تہا کہ
خدا نے غیر معمولی قوت اوسے
عطا فرمائی ہے۔ اور برتہولڈ
کی مردانگی و شجاعت دیکہکر تعجب
معلوم ہوتا تہا کہ ایسا شخص جو
اسقدر نحیف الجثہ اور ناتوان
ہو کیونکر اسطرح مصروف
کارزار ہو سکتا ہے۔

حبشی قیامل نے بہی بڑی بہادری
ومردانگی سے اپنے علم کو برقرار
رکہا جو اسکے سپرد کیا گیا تہا دشمن
جب اوسپر حملہ آور ہوتے تو وہ اپنے
خنجر سے اونکی روک تہام کرتا۔
آسٹریا والون کی فوج مین نوجوان
ڈیوک آف کیا لاٹراوا کے ماتحت
تہی ڈیوک نے بہی اس لڑائی مین بڑی
بہادری ومردانگی ظاہر کی اور اوسکو
دیکہا دیکہی اوسکے ساتہی سپاہی
بہی خوب جان توڑ کر لڑے۔ میمنہ
میدینہ کے زیر نگرانی تہی اس دلیر
وشجیع بہادر نے ثابت کردیا کہ جنرل
نے بے وجہ اسپر بہروسہ نہین
کیا تہا۔ الغرض اسیطرح ۶ بجے
شام تک لڑائی زور وشور سے
ہوتی رہی۔ گانزالیزا اینڈ وجار چند
منتخب وچیدہ چیدہ سوارون کو
ہمراہ لئے مسلمانون کے قلب
فوج جا گہسا اور انکو تہہ تیغ کرکے
راستہ صاف کرتا ہوا اسجگہہ جا
پہنچا جہان شاہ عبدالرحمن ایک بلند
مقام پر گہوڑے پر سوار کہڑا ہوا اپنی
عظیم الشان وکثیر التعداد فوج کی نقل
وحرکت کے متعلق ہدایات دے
رہا تہا۔
مسلمان بادشاہ کے قریب ہی
مارگریٹو کہڑا تہا۔ دونون کے دونون
نہایت عمدہ وخوبصورت گہوڑون
پر سوار تہے۔ اور اون کے ملازم
جیسے غلام فوق البہڑک لباس پہنے
اون کے پیچہے کہڑے ہوے تہے
گانزالیزا اینڈ وجار کے اسطرح
جان توڑ کر حملہ کرنے سے نہ صرف
مسلمانون کی فوج کی صف بندی
ہی توڑ کر انمین ابتری ڈالدی
بلکہ وہ بلا روک ٹوک عین قلب
فوج مین جا پہنچا۔ تہوڑے ہی
عرصہ مین آسٹریا کا شیردل تہا
اور اوسکے رفقا رجون سر تہولڈ
اور قیامل عیسائیون کے لشکر
سے بالکل جدا ہوکر چارون طرف
سے مسلمانون کی فوج مین گہر گئی
اور اب بظاہر اونکی تباہی وبربادی
کے آثار نظر آنے لگے۔
لیکن گانزالیزا اینڈ وجار اسطرح
غضبناک اور غصہ مین بہرا ہوا تہا
تہا جس سے معلوم ہوتا تہا کہ کسی

ایک اہم وضروری کام کی انجام
دہی کے مقابلہ مین وہ تمام دن
کی کامیابی کو خطرہ مین نہین لاتا۔
داہین بائین جدہر اوسکا ہاتہہ پڑتا
مسلمان تہے۔ تیغ ہو ہو کر گرتے
جاتے تہے۔ اوسکی چمکدار تلوار
فوج مین اسطرح چمک رہی تہی
جیسے کاشتکار کی درانتی پکے
اناج کے کہیت مین چلتی نظر آتی
ہے۔ وہ اسیطرح کاٹتا چہانٹتا
اپنا گہوڑا بہگاتا ہوا اوسجگہ جا
پہنچا جہان شاہ عبدالرحمن کہڑا
ہوا تہا۔

سلطان بادشاہ کے محافظ فوجی
جماعت ہتیاربند ملازمین خدام
اور حبشی اپنی اپنی ننگی تلوارین
لیے ہوے اپنے بادشاہ اور
مارگریٹو کے گرد حلقہ باندہکر کہڑے
ہوگئے لیکن گانزالیز اسیٹو
جارہی اون لوگون سے طاقت
و هنر وانکی مین کسیطرح کم نہ تہا
وہ جسطرح چلا آرہا تہا ویسی ہی
اب بہی آگے بڑہا چلا گیا اور جو شخص
اوسکی راہ مین مزاحم ہوا اوسے
مار کر گرادیا۔ آخر کار اوسنے شاہ
عبدالرحمن کے پاس پہنچکر اوسکا
ہات تہام لیا۔

مسلمانون مین یہہ دیکہکر ایک
ہل چل مچ گئی۔ اونہین یہہ خیال
پیدا ہوا کہ یہہ شخص ضرور سحر یا جادو
کے اثر سے اسطرح خطرہ سے محفوظ
رہا۔ اس خیال کے آتے ہی سب
لوگ پریشان ہوکر بہاگ گئے۔

عیسائی سپاہی اپنے سردار
کی معاونت کی غرض سے آگے
بڑہتے چلے آئے۔ مسلمانون مین
اب عام طور پر بہگدڑ مچ گئی۔

شاہ عبدالرحمن مقید کرلیا گیا
اور مارگریٹو بہاگنے کی کوشش
مین اپنے گہوڑے پر سے گرکر
بہاگنے والون کے پیرون سے
کچل کر مرگیا۔

باٹرنگو کی جنگ کی اب یہہ حالت
پہنچ گئی تہی۔ مسلمان ہر چہار طرف
بہاگتے نظر آرہے تہے اونکا بادشاہ
قیدی ہوکر عیسائی لشکر کی حراست
مین پہنچا دیا گیا تہا۔ مسلمانون کا
لشکر جو آسٹرین سرحد پر پڑی

دل کی طرح ٹوٹ پڑا تھا اوسنے
لوگون کے دلون مین خوف ہیبت
پیدا کردی تھی اب بالکل منتشر
ہوگیا تھا اور اوسکی مختلف حصے
بالکل تتر بتر ہوگئے تھے ۔

اس مصیبت و آفت کے وقت
جبکہ ہر طرف جوش و خروش اور
شور و غوغا مچا ہوا تھا اتفاقیہ ایک
تیر برتھولڈ کے گھوڑے کے آلگا۔ تیر کے
لگتے ہی گھوڑا درد کے مارے بیچین
ہوکر تڑپنے لگا اور سوار کو نیچے گرا کر
خود مردہ ہوکر اوسپر گر پڑا۔

جون خوف زدہ چیختی ہوئی اپنے گھوڑے
پر سے کود پڑی۔ اپنے عاشق کو اوسکے
مردہ گھوڑے کے بوجھ تلے سے گھسیٹ
نکالا اور اوسکا خود کھولدیا۔

لیکن افسوس جون نے جب خود
کھولکر دیکھا تو چہرہ پر موت کے آثار
و علامات واضح طور پر نمایان تھے
جنمین شک و شبہ کی گنجایش نہ تھی
اسوقت جون کی حالت نہایت
دردانگیز تھی وہ سخت متردد تھی اور
اضطراب و بیچینی کے مارے اپنے
آپے مین نہ تھی۔

وہی عورت جو چند لمحہ پیشتر مردانہ
وار بہادرون کی طرح لڑائی مین
شامل تھی اب اس وقت پھر
عشق و محبت کے ہاتھون عورتون
کی طرح بے چین و بے قرار ہو رہی
تھی ۔ تھوڑی دیر قبل جن آنکھون
سے جوش مردانگی عیان ہوتی
تھی اب وہی آنکھین درد بھری
دل کے غم کا فوارہ بنتے ہوئے آنسوؤن
کی جھڑی لگائے ہوئے تھین جو
سینہ پہلے اپنے لباس کے اندر
چھپا ہوا ہمدردی ملک و قوم کی
فکر مین مستغرق تھا اب اوسمین
غم و الم کی نہرین موج مار رہی تھین
اوسنے اپنا خود اتار کر پھینکدیا۔
اور اپنے جان بلب عاشق کے لبون
کے بوسے لینے لگی۔ غم و الم سے
بے تاب ہوکر وہ اپنے عاشق سے
منت و سماجت کر رہی تھی کہ
کسیطرح وہ اوسکے باتون کا
جواب دے ۔

اگرچہ برتھولڈ محبت بھری نگاہون
سے اوسکے چہرہ کی طرف ٹکٹکی لگائے
دیکھ رہا تھا جس سے معلوم ہوتا

تہا کہ وہ اسوقت تک اوسے
پہچان سکتا تہا لیکن موت نے
اوسکے لبونپر مہر سکوت لگادی
تہی - جون کو کبہی یہ گمان بہی نہ
ہوا تہا کہ رنج والم کا پہاڑ اسقدر
جلد اوسکے سر پر ٹوٹنے والا ہے
بدنصیب عورت کے دیکہتے دیکہتے
اوسکے چاہنے والے کی آنکہین
بند ہو چلین اور تہوڑی دیر مین
ہمیشہ کے لئے بند ہو گئین -
جون عجیب مایوسی کے عالم مین اوسکے
جسم پر گر پڑی لیکن فلڈا کے
پادری کے ٹہنڈے
ٹہنڈے گالونپر اب جون کے
ہونٹون کی گرمی کا کوئی اثر محسوس
نہ ہوتا تہا -

باب اٹہاون

سردار پادری کا انتخاب

جہنگ ہیگو کی فتح نمایان حاصل ہوکر

تقریباً ۲۰ سال کا عرصہ گزرا -
سنہ ۱۸۵۵ء کی جولائی کا مہینہ ہے
اور اب ہم اپنے ناظرین کو شہر روم
مین چلنے کی تکلیف دیتے ہین کیونکہ
اب اس قصہ کے حالات زیادہ تر
اوسی مقام سے متعلق ہین -
پوپ لیو چہارم کا انتقال ہو چکا ہے
اس شاہی شان وشوکت والے
پادری کی تجہیز وتکفین مین وہ سب
رسومات برتے گئین جو اوسکے
رتبہ واعزاز کے مناسب تہین
پادریون کے متین وسنجیدہ جماعت
نئے سردار پادری کے انتخاب کے
لئے لیٹرن کے محل مین مجتمع ہین
مکان کے روبرو کا مربع وسیع
صحن - گہا ودار گلیان - آس پاس
کے مکانون کے بالاخانے چہجے
چہتے - کہڑکیان - یہانتک کہ
گرجون کی مینار اور چوٹیان غرضکہ
چپہ چپہ ہر جگہہ تماشائیون سے
پٹے پڑے ہوئے تہے -
جہان کہین کہڑے ہونے قدم
ٹیکنے یا جہانکنے کا موقع ملتا لوگ
بکثرت وہان جمع ہوجاتے - جن

لوگون مین ملبند میناروں پر چڑہنے
کی طاقت تہی وہ تماشہ دیکہنے
کے لیئے اوپر جا جا کر جمع ہوگئے
تہے۔ سب کی نظرین محل کے
طرف لگی ہوئی تہین محل کا آہنی
پہاٹک کہلنے پر تمام مجمع مین سکوت
کا عالم بپا ہوجاتا اور ہر شخص
ہمہ تن گوش بنجاتا۔
ایسے وقت مین اگر بجاے اسکے
کہ پادریون کی جماعت کا کوئی شخص
باہر آکر انتخاب کے نتیجہ سے لوگون
کو مطلع کرے کوئی اور عہدہ دار برآمد
ہوتا تو اوس سنائی کے عوض بے
صبری و انتظار کے وجہہ سے چاون
چاون مچ جاتی۔
موسم نہایت خوشگوار تہا اور
یہہ دن بہی اس باحشمت جلوس
کے نکلنے کے مناسب تہا جس کے
دیکہنے کے لیئے اسقدر مخلوق جمع
تہی۔ جن لوگون نے اٹلی کا ملک
کبہی نہین دیکہا وہ اس ملک کے
گرمیون کے اون پر لطف ایام کا
کوئی خیال قایم نہین کر سکتے جبکہ
قرص خورشید اپنی سنہری کرنون
کو بکثرت تمام اطراف مین منتشر
کرتا ہے اور اوسکی روشنی
بڑے بڑے گنبد۔ بلند مینار اور
نوک دار کلیون کو جگمگا کر دیکہنے
والون کی آنکہون مین چکاچوند
پیدا کرتی ہے۔
آج بہی اٹلی کی خوشنما نرش زمین پر
صاف و شفاف آسمان معہ اپنے
چمکدار سورج کے شامیانہ لگاے
ہوے تہا اور روم کے مینارے اور
کلسین سورج کے سنہری کرنون
کی پوشاک پہنے جگمگا رہی تہین۔
دوپہر کا وقت تہا۔ لیٹرن کے
محل کے صحن کو جسقدر راستے
جاتے تہے ان مین سے ایک گلی
کے سرے پر ایک معمر شخص مٹیالے
رنگ کا سفری لباس پہنے کہڑا
تہا۔ اوسکے لباس سے یہہ معلوم
ہوتا تہا کہ وہ شخص ابہی کسی دور و
دراز سفر سے چلا آرہا ہے۔ کچہ دیر
کہڑے رہنے کے بعد اس شخص
نے مجمع کو چیر پہاڑ کر آگے بڑہنا
شروع کیا لیکن بہیڑ اس کثرت
سے تہی کہ باوجود سخت دہکم دہکا

کرنے کے وہ ایک قدم بہی آگے
نہ بڑھ سکا - وہ جہنجلا کر جرمن زبان
مین بُرا بہلا کہنے لگا اور مجبوراً واپس
لوٹ آیا - اسیتے وقت اتفاقاً وہ
ایک پستہ قامت سیاہ فام
چست و چالاک متوسط العمر شخص
پر جا گرا اور اوس شخص کو اسی
زور سے دہکا لگا کہ وہ تکلیف سے
بے چین ہو کر اسپینش زبان مین
بُرا بہلا کہنے لگا -

متوسط القامت شخص (جرمن نما شخص کو سر سے پیر تک بغور دیکھکر)
قسم ہے اولیاؤن کی اگر اسوقت
میری پہچان مین غلطی ہوی تو مین
سمجہون گا کہ مین نے اپنی عمر مین
کبہی ایسا دہوکا نہین کہایا -
میرے خیال مین تم میرے پرانے
مربی و ہمسفر ڈاکٹر جولیس انگلہام
مینکسی باشندے ہو" -

جرمن حکیم "کیا در اصل مین
اسوقت شہر روم کی گلیون مین
لایق ترجمان پیکو سے ہمکلام
ہو رہا ہون" -

اسٹرین :- ڈاکٹر ہان تم در حقیقت
اوسی شخص سے باتین کر رہے
ہو - لیکن چلو ہم دونون کم از کم
آدہ گھنٹہ کے لیئے اس سامنے
والے سرا مین چلکر بیٹہین اور گزشتہ
واقعات ایک دوسرے سے بیان
کرین - اگر تمہین سردار پادری
کے انتخاب سے دلچسپی ہے تو
ابہی تہوڑی ہی دیر مین اوسکا
حال معلوم ہو جاویگا اور اگر تم
منتخب شدہ سردار پادری کے
دیکہنے کی آرزومند ہو تو تمہاری
یہہ خواہش بہی تہوڑے ہی
عرصہ مین پوری ہو جاویگی کیونکہ
پادریون مین سے جو خوش نصیب
منتخب ہوگا وہ انتخاب کا نتیجہ معلوم
ہونے کے بعد بصد شکوہ و وقار
اسی راہ سے ہو کر گزریگا"

ڈاکٹر انگلہام :" دوست پیکو
مین تمہاری راے سے متفق ہون
یہہ کہکر دونون اس سرا مین چلے
گئے جو پیکو نے اشارہ سے سامنے
بتائی تہی -

جس جگہ یہہ دونون خوش گپی
کے لئے جمع ہوے تہے وہ نیرو کے

ستون کے قریب واقع تھی اور چونکہ اس مکان کے کھڑکیون کے سامنے والے سڑک پر سے سردار پادری کے انتخاب کے بعد جلوس گزرنے والا تھا اسلئے کھڑکیون کے قریب باسلسلہ لوگون کا اژدہام لگا ہوا تھا۔

پیکو اور ڈاکٹر انگلہام نے پہنچتے ہی لذیذ کھانے اور عمدہ شراب طلب کی اور اسکی وجہ سرا کا مالک فوراً اون کے طرف متوجہ ہوگیا اور اپنی آمدنی و فائدے کے خیال سے اوسنے اون لوگون کو کھڑکی کے سامنے والے میز پر سے اوٹھا دیا جنسے اوسے کسی بڑے فائدے کی امید تھی۔ فوراً کھانے کی عمدہ عمدہ چیزین میز پر چن دی گئین۔ پیکو نے دو ایک لقمے کھانے کے بعد ڈاکٹر انگلہام کے طرف مخاطب ہوکر پوچھا "ڈاکٹر! معلوم ہوتا ہے کہ تم دور و دراز سفر طے کرکے ابھی یہان پہنچے ہو"۔

ڈاکٹر۔ (جسکے چہرہ پر دفعتاً رنج کے آثار نمایان ہونے لگے اور جس کے کلام سے اوسکے دلی صدمہ کا اظہار ہوتا تھا) "مین ہمیشہ سفر کرتے رہتا ہون مین نے اپنی عمر کے گزشتہ ۲۲ سال لگاتار سفر مین گزار دیئے اور مین اسوقت تک اسیطرح سفر کرتا رہونگا جب تک کہ مین اپنی جستجو مین کامیاب نہون"۔

پیکو۔ "تب تو وہ کام نہایت ہی ضروری اور اہم ہوگا جس کے لئے تم اس قدر سرگردان و پریشان پھر رہے ہو"۔

انگلہام (دیوانہ پن کی طرح) "میری زندگی کی غرض و غایت اب صرف وہی ایک کام ہے"۔

پیکو۔ "مجھے خوب یاد ہے کہ اول مرتبہ جب مجھے تمہاری ملاقات کا شرف حاصل ہوا تھا تو تم اوسی جوان کی تلاش مین تھے جسنے جنرل گاٹزالیز اینڈ وچارڈ موجودہ بادشاہ آسٹریا کے ساتھ لڑائی مین کارہائے نمایان کرکے شہرت و عزت حاصل کی۔ گاٹزالیز اینڈ وچارڈ کو انہین لڑائیون کے بدولت تخت نشینی کا رتبہ حاصل ہوا۔ اچھا دیکھو مین یاد کرلون۔ شاید اس واقعہ کو ۲۲ سال کا عرصہ گزرا۔ میری یاد مین تو اتنا ہی زمانہ گزرا (متعجبانہ) یقیناً

تم اسوقت سے ابتک اوسی جون گلبرٹس کی تلاش مین توسرگردان وپریشان ہوگے"۔

ڈاکٹر انگلہام (پیکو کے الفاظ کا پرزور لہجہ مین اعادہ کرکے) "ہان اوسی جون گلبرٹس کی تلاش مین"۔

پیکو "یا اللہ کیا ابتک تمہارے دل سے اوس عورت کی محبت نہین گئی جسنے تمہارے حسن وجوانی پر بہی کچہہ التفات نہ کیا - میرے اس جملہ کو معاف کرنا - مین نے موجودہ حالت کا مقابلہ کرکے تمہاری اسوقت کی حالت بیان کی ہے"۔

حکیم (جسکے درشت روچہرہ پر غصہ کی تاریکی چہاگئی تہی اور جسکے کرخت آواز سے اوسکی قساوت قلبی کا اظہار ہوتا تہا) "میری محبت اوس سے اوسی روز منقطع ہوگئی تہی جب مین نے اوسے آسٹریا مین جلائے جانے کے لیئے تلاش کروایا تہا۔

پیکو "توپہر تم کیون اب اوسے تلاش کرتے ہو اور کیون اتنی مدت تک اوسکے درپے رہے - آخر اور کون خیال اس امر کا محرک ہے"۔

ڈاکٹر (غضب آلود نگاہین پیکو کے چہرہ پر گڑاکر اور ایک ایک حرف پر زور دیکر) "بدلہ"۔

ڈاکٹر کی کینہ وری نے پیکو پر کوئی اثر نہ کیا لیکن چونکہ انگلہام نہایت متانت سے باتین کررہا تہا اسلیئے پیکو بہی اپنا طرز کلام بدلدیا - اسوقت تک وہ اپنی عادت کے مطابق مذاقیہ گفتگو کررہا تہا لیکن اب اوسنے نہایت سنجیدہ شکل بناکر پوچہا "توکیا ڈاکٹر درحقیقت تمہین اس عورت سے ایسی سخت نفرت پیدا ہوگئی ہے اور اتنے عرصہ تک اوسکا اثر تمہارے دلپر رہا"۔

ڈاکٹر نے اسکا جواب دینے سے قبل چارونطرف نظر ڈالکر دیکہا کہ کمرہ مین جسقدر مہمان جمع ہین آنمین سے کوئی شخص اوسکی باتین توہنیز سن رہا ہے لیکن حاضرین بعد غور واشتیاق نیرو کے ستون کے نیچے کہڑے ہونے والون کے حرکات سکنات دیکہہ رہے تہے - اور ان دونون [illegible] اسکے طرف

چہ جرمن زبان مین گفتگو کر رہے تہے
ذرا بہی متوجہ نہ تھے - ڈاکٹر نے چارو نطرف
دیکہہ دکہا کر پیکو کو یہہ جواب دیا کہ "اہا
معلوم ہوا کہ تمہارے ذہن مین یہہ بات
نہین آئی کہ کیونکر ایسی سخت دلی نفرت
پیدا ہو سکتی ہے جس سے ہمیشہ کے
لیئے کدورت پیدا ہوسکے اور کبہی
دل صاف نہو" -

پیکو - "ہان مین اس امر کا مقر ہون
کہ یہہ بات میرے فہم و ادراک سے
بعید ہے - مین نہین سمجہہ سکتا کہ کیونکر
اتنے عرصہ تک کسی شخص کے دل مین
انتقام لینے کا خیال اس شدت سے
قایم رہ سکتا ہے - خصوصاً ایسی حالت
مین جبکہ اوس عورت نے صرف دوسرے
شخص کو تمپر ترجیح دیکر تمہاری ذات
کو کوئی نقصان نہین پہنچایا - علاوہ
برین تم ہی دنیا مین ایک پہلے شخص
نہین ہو جسے عشق و محبت مین ناکامی
نصیب ہوئی ہو" -

ڈاکٹر - "ممکن ہے کہ میرا یہہ خیال
ناواجبی ہو یا اس سے میرے خبث
باطن ظاہر ہوتا ہو لیکن ہر حال اتنو
یہہ بات میرے دل مین اس طرح
بیٹہ گئی ہے کہ اوس کا دل سے
نکالنا ناممکن ہے - مین جسطرح
فی الحال اس عورت سے سخت
نفرت کرتا ہون اوسیطرح مین
اوسکی محبت بلکہ پرستش کر سکتا
تہا - ایک وہ زمانہ تہا جبکہ وہ منیس
مین رہتی تہی اور اوسوقت مین اوسکے
قدمون پر گر کر اوسے سجدہ دینے
کے لیئے بہی آمادہ تہا اور صرف
یہی نہین بلکہ مین اوس زمین
تک کو چومنے کے لیئے رضامند
تہا جہان جہان اوسکے قدم ہوکر
گزرے تہے - مین متمول و مالدار
تہا اور اوسے اپنی جائداد کا مالک
بناتا - مین نام آور اور مشہور
شخص تہا اور وہ میری شہرت
کی بدولت عزو جاہ حاصل کرسکتی
تہی" -

پیکو - "ڈاکٹر میرے خیال مین
اوسنے بلا وساطت خود عزت
و شہرت حاصل کرلی ہے کیونکہ
آسٹریا مین جو شہرت اوسنے
حاصل کی ہے وہ ایسی نہین ہے
کہ لوگ باآسانی اوسے بہول جائین

بہادر جون کا نام اب ایسا زبان زد
ہو گیا ہے کہ لوگ اپنے گہرون مین
بیٹہکر اوسکا تذکرہ کیا کرتے ہین
اور بہت سے روایات و حکایات
اوسکے متعلق عام طور پر مشہور
ہو گئے ہین - شاہ گانزالیز اینڈ و
جارنے میدان مین ایک یادگار
بہی اس مقام پر بنوا دی ہے جہان
اوسکا عاشق برتہولڈ گر کر مرا تہا
اور جہان جنگ باٹریگو کے دوسرے
روز وہ معہ زرہ بکتر سپرد خاک
کیا گیا تہا "
انگلہام - یہہ سچ ہے کہ اوسنے استقدر
نام آوری حاصل کی ہے لیکن اوسکی
شہرت و عزت اسوقت اور دوبالا
اور قابل وقعت سمجہی جاتی جبکہ بجائے
ایک مفرور پادری کی ایشیا کے
کسی شریف شخص کی منکوحہ کی حیثیت
سے وہ اوسے حاصل کرتی " -
پیگو - بہرحال شاہ گانزالیز اینڈ و جار
نے کبہی یہہ خیال نہ کیا کہ وہ یا اوسکا
ساہتی اوسکی حسین مہ جبین بیوی
الیبیلا روسیز کے جو بالفعل ملکہ ہے
صحبت کے لایق نہین -

ڈیوک آف کیا لاٹرا اوسوقت سے
مملکت آسٹریا کا مدار المہام ہو لیے ہے
جب سے گانزالیز اینڈ و جار سنے
جنگ باٹریگو مین فتح پاکر لوگون کے
اصرار سے تخت و تاج قبول کیا - نوجوان
ڈیوک نے بہی کبہی ایسا خیال نہین
کیا - ڈاکٹر انگلہام صاحب - مین
آپ کو یقین دلاتا ہون کہ ہمارا بادشاہ
بہت بڑا بادشاہ ہے - آپ کو معلوم
ہے کہ اوسنے آسٹریا کے لئے کیا کیا
کام انجام دیئے - ہان اب مجہے یاد آیا
آپ تو اسیوقت سے مجہسے جدا
ہو گئے تہے جب ویلا ڈولیڈ مین بڑے
پادری کے قیدخانہ سے رہائی حاصل
ہوی تہی - وہ بہی کیا اچہا وقت تہا
جب سے آجتک آپ کی صورت بہی
نہ دکہائی دی " -
حکیم - مین نے تو رہائی حاصل
ہونے کے بعد ہی اس ملک کو سلام
کیا جہان انسان کو ایسے ایسے
خطرات پیش آتے رہتے ہون -
چند مہینہ واہی تباہی پہرنے کے
بعد باٹریگو کی لڑائی کی خبر سننے
مین آئی - اور برتہولڈ کے مرنے

اور جون کے کسی دور دراز ملک مین
چلے جانے کی خبر بہی میرے گوش زد
ہوی تہی۔ اس خبر کو سنکر مین
نے مصمم ارادہ کر لیا کہ جسطرح ہو سکے
اوسے ڈہونڈہ نکالون کیونکہ مین
جانتا تہا کہ اب اوسے آسانی سے
اپنے دوست کی حمایت نصیب نہین
ہو سکتی اور نہ وہ اوسکی حفاظت
مین پہنچ سکتی ہے"۔
بیکو۔ (جو اسٹرین بادشاہ کے
کارنامون کا تذکرہ کرتے وقت لن ترانی
کیا کرتا تہا) "تمہین یہہ بہی معلوم
ہے کہ گانزالیز اینڈ وجارنے جنگ
باٹرنگو کے موقع پر عبدالرحمن کو
گرفتار کرکے قیدی بنا لیا تہا لیکن
وہ سلطان بادشاہ سے ساتہہ نہایت
خلق وتعظیم سے پیش آتا تہا۔ گانزالیز
نے سلطان بادشاہ کو ویلاڈولیڈ
لیجا کر بڑے پادری کے محل مین فروکش
کیا تہا اور بعد ازان اوسنے تمام
مملکت مین سے منتخب لوگون کو
طلب کرکے ایک مجلس منعقد کی تہی
اوسنے لوگون کو عام اجازت دی
تہی کہ وہ اپنی مرضی سے جس شخص کو
مناسب سمجہین اس مجلس کے لئے
منتخب کرین۔ یہہ سب لوگ اویڈو
مین جمع ہوے اور گانزالیز اینڈو
جارنے فوراً اس امر کا اعلان کر دیا
کہ تمام مملکت کا انتظام اس مجلس
کے سپرد رہیگا اور وہ خود اپنی حکومت
نکریگا بلکہ ایک خادم کی حیثیت
سے خدمت کریگا۔ اوسنے یہہ بہی
کہدیا تہا کہ مین مجلس شوری تک
مین شریک نہونگا کیونکہ شاید لوگ
یہہ خیال کرین کہ میری موجودگی سے
مجلس پر کوئی دباؤ پڑا۔ ان لوگون نے
فوراً یہہ تصفیہ کیا کہ سلطان سے
صلح کر لیجاوے گو عام طور پر معلوم تہا
کہ گانزالیز اینڈ وجار کا یہہ ارادہ ہے
کہ قرطبہ جاکر اسلامی دار الخلافت
پر قبضہ کرلے۔ اس منتخب جماعت
کو یہہ اندیشہ ہوا کہ مبادا اسوجہ سے
کوئی طویل جنگ چہڑ جاوے اور تمام
آسٹریا کا خزانہ اس بار کو برداشت
نہ کر سکے اور ملک کی سب دولت
اسی مین صرف ہوجاوے۔ بنابرین
ان لوگون نے عبدالرحمن سے
اسی شرط پر صلح کرلے کہ وہ سالانہ

کچھہ اشرفیان بطور خراج آسٹریا
بہیجتا رہے - یہہ شرط منظور کر لی
گئی اور اسوقت سے سوکنوار بونکا
قافلہ بطور خراج بہیجنا بند کر دیا گیا
خیر - اس معاہدہ کے بعد عبد الرحمن
قرطبہ واپس چلا گیا اور اوس کے
جانے کے بعد اس منتخب جماعت نے
گانز الیزا اینڈ وجار کو اسٹریا کے تخت
و تاج کے لئے نامزد کیا - گانز الیزا اینڈو
جار نے اسکے قبول کرنے سے ہر چند
انکار کیا لیکن خود اوسکی فوج اسکے
تخت پر بٹھانے مین بہت مصر ہوئی
مجبوراً اوسے تخت و تاج قبول کرنا
پڑا - اوسنے تخت پر بیٹھتے ہی اریلو
نوجوان ڈیوک آف کیا لاٹراوا کو اپنا
نائب مقرر کر کے آسٹریا والون کی
فلاح و بہبود کی کوشش کرنا شروع
کی - ڈاکٹر تمہین تو معلوم ہے کہ اب
سے ۲۲ سال قبل اسٹریا کی کیا
حالت تہی - تمام ملک مین بہک منگو
بہرے پڑے تہے - مزدور پیشہ اور
کاریگر تباہ حالت مین تہے اور امرا
کو ہر طرح کا اقتدار حاصل تہا -
موجودہ حالت اوس زمانہ کی حالت سے
بالکل مختلف ہے - اب پا بزنیس
سے لیکر باٹر نگو تک ایک بہی فقیر
نظر نہین آتا - مزدور پیشہ و کاریگر
پہر خوش و خرم رہا کرتے ہین اور
امرا جو ناجائز دباؤ غریبون پر ڈالا کرتے
تہے یا جو اقتدار انہین اسوقت حاصل
تہا وہ اب بالکل نہین رہا ہر سال
اوڈو مین منتخب شدہ لوگون کی
ایک مجلس منعقد ہوتی ہے اور اوسکی
مقرر کردہ قواعد کی پوری پوری تعمیل
کیجاتی ہے - شاہ گانز الیزا اینڈ وجار
کبہی ان لوگون کی مرضی کے خلاف
کوئی کام نہین کرتا اور نہ اون کے
مقرر کردہ قواعد و ضوابط کی اجرائی
مین مخل ہوتا ہے اور ڈیوک آف
کیا لاٹراوا بہی گانز الیزا اینڈ وجار
کی طرح ہر دلعزیز بن گیا ہے - در حقیقت
ڈیوک نہایت عمدہ شخص ہے -
ایک روایت یہہ مشہور ہے کہ
جب نوجوان ڈیوک کارا علے کے
پہندے مین پہنس گیا تو اوسکے
خسر نے تاوان کی رقم دیکر اوسے
چہڑانے سے انکار کیا - یہہ اوس
زمانہ کا ذکر ہے جب مین و تم آسٹریا

ہین سازشین کرنے اور تدابیر سوچنے
مین مصروف و مشغول تھے - ڈیوک
نے کبہی اسوجہ سے بڈہے سے بیرخی
نہ کی اور نہ اوسکے دلپر اوسکے طرف سے
کوئی ملال پیدا ہوا بلکہ جب وہ مدارالمہام
مقرر ہوا تو اوسنے اوسے اوسکے گہر سے
بلاکر اوپڈو مین قلعہ کیالاٹراوا مین
رہنے کے لئے مجبور کیا - بڈہے کو مرے
ہوے ابہی چند ہی سال گزرے
ڈیوک اوسکے مرتے دم تک نہایت
تعظیم و تکریم سے اوسکے ساتہہ پیش
آتا رہا -
اب اسبات سے تم خود سمجہہ سکتے
ہو کہ ڈیوک کسقدر شریف طینت شخص
ہے - ڈیوک کی بیوی ڈچیز الجنورا
بہی بڑی نیک مزاج و خوش سیرت
عورت ہے اور ان دونون کے
بال بچے بہی ہین - شاہ گانزالیز اینڈو چار
اور ایک ایسابیلا کہ بہی خدانے آل اولاد
سے خورسند کیا ہے - انہون نے
اپنی بڑی لڑکی کا نام جون گلبرٹس کے
نام پر "جانا" رکہا ہے" -
ترجمان بڑہ مین اگرتمام تفصیلی حالات
بیان کر رہا تہا اور کبہی اون حالات کے
متعلق مشہور روایات یا خود اپنی
راے بہی ظاہر کرنا چاہتا تہا -
پیکو جب باتین کر رہا تہا تو انگلہام
اپنے خیالات مین مستغرق تہا
لیکن جب اوسنے جون کا نام لیا
تو ڈاکٹر چونک پڑا اور کچہہ دیر تک
ہکا بکا ادہر اودہر دیکہنے اور پیشانی
ملنے کے بعد اوسے کچہہ یاد آئی -
پیکو نے دل مین خیال کیا کہ ڈاکٹر
پاگل ہو گیا ہے - کچہہ دیر خاموش
رہنے کے بعد اوسنے انگلہام کو
مخاطب کرکے کہا " لیکن ابتک
ہم دونون نے ایک دوسرے کو
یہہ نہین بتایا کہ ہم کس لیئے شہر
روم مین آئے ہین - اچہا مین اپنے
متعلق تو بتائے دیتا ہون اور
وہ یہہ کہ مین چونکہ اٹیلین زبان
مین ماہر ہون اسلئے آسٹریا کے
ایک دولتمند کے ہمراہ اوسکے
مصاحب و رفیق کی حیثیت سے
یہان آیا ہوا ہون - یہہ شخص
اٹیلین زبان بالکل نہین جانتا
میرے ساتہہ بڑی مہربانی سے
پیش آتا ہے - مجہے دیتا لیتا ہے

خوب ہے اور اگر مین کبھی ایک
دو جام معمول سے زیادہ چڑھا لیتا
ہون تو ناراض بھی نہین ہوتا۔
ہم لوگ تقریباً ۲ ہفتہ سے یہان
مقیم ہین اور اب دو ہی ایک روز
مین اسپین لوٹ جانے والے
ہین"۔

انگلہام "مین تو آج ہی صبح
یہان پہنچا۔ تمہین یہہ تو معلوم
ہے کہ گزشتہ ۲۲ سال سے مین
بھی بے آرامی و آوارہ گردی کی زندگی
گزار رہا ہون۔ یہہ بات تو مین
پہلے ہی تمسے کہہ چکا ہون ممالک
یورپ مین سے کوئی ملک مجھسے ایسا
نہین چھوٹا جہان مین جون کی تلاش
مین نہ گیا ہون۔ مین نے اس
تلاش مین کوئی دقیقہ فروگزاشت
نہین کیا اور ہمیشہ اسمین سرگرم
رہا۔ ایک زمانہ مین مجھے اوس سے
بے انتہا محبت تھی اور میری محبت
ہمیشہ قایم رہنے والی تھی لیکن اب
یہہ کیفیت ہے کہ اگر مین بدلہ لیکر
آتش انتقام کو جو میرے سینہ مین
مشتعل ہو رہی ہے فرو نہ کر لون تو
مجھے مرتے وقت بھی اطمینان حاصل
نہوگا"۔

پیکو "کیا ابتک اوسکا کوئی
پتہ نہین چلا"۔

ڈاکٹر "نہین"۔

ترجمان (بطور رائے زنی) شاید
اوسے مرے ہوئے ایک عرصہ
گزر گیا ہو"۔

حکیم "شاید ایسا ہی ہو لیکن
کوئی غیبی آواز میرے دل سے یہہ
کہتی ہے کہ وہ ابتک اسی دنیا مین
بستی ہے۔ شاید وہ بھیس بدلے
ہوئے سفر کرتی پھرتی ہو یا علم دوست
لوگون کے درسگاہون مین اقامت
پذیر ہو کیونکہ تم یہہ یقین جانو کہ
اگر وہ زندہ ہے تو کبھی شکست
بیکار نرہیگی۔ وہ طبعاً نہایت
تیز و چالاک عورت ہے (دفعتاً طرز
کلام بدلکر) لیکن کیا جنگ بلغریہ
کے بعد سے اسٹرین مملکت مین
اسکا کچھہ حال معلوم نہین ہوا"۔

پیکو "جب اوسکا عاشق اوس جگہ
دفن ہو چکا جہان وہ گر کر مرا تھا تو
وہ اپنے دوستون سے رخصت

ہوکر اور مردانہ لباس پہنکر آسٹریا سے چلی گئی مشہور ہے کہ وہ اسی وقت وہان سے وقت نکل گئی۔ میرا خیال یہہ ہے کہ اسوقت سے آجتک اوسکا کچھہ حال معلوم نہین ہوا لیکن اگر اوسنے شاہ گانزالیز اور ملکہ ایسابیلا سے خط وکتابت جاری رکھی تو یہہ امر بھی عام طور پر لوگون کو معلوم نہین ہوا۔ وہ یکہ وتنہا بلا کسی ہمراہی کے آسٹریا سے نکلکر چلی گئی۔ وہ حبشی فیامل و مالاگمبا نامی مدت سے اوسکے ساتھہ تھے۔ جب وہ چلنے لگی تو انہون نے اوسکے قدمون پر گرکے اوسکے ہمراہ چلنے کی اجازت طلب کی لیکن اوسنے باچشم پرنم اونسے التجا کی کہ وہ اسبارہ مین زیادہ اصرار نہ کرین۔ یہہ لوگ اوسکے بعد اویڈومین شاہ گانزالیز اینڈوجار کے محل سرا مین رہنے لگے فیامل نے جنگ باٹرگو مین بہت کچھہ بہادری و مردانگی ظاہر کی تھی اب یہہ شخص شاہی محافظین کی جماعت کا کرنل ہے۔ کوئی شخص مینڈیز نامی کل اسٹرین فوج کا جنرل انچیف (سپہ سالار اعظم) مقرر ہوا ہے مینڈیز نے بھی اس سے قبل جنگ باٹرگو مین اور ویلاڈولیڈ کے محاصرہ مین بے انتہا مردانگی و شجاعت ظاہر کی تھی۔ لیکن ہان مین تمسے یہہ کہنا تو بھول ہی گیا تھا کہ شاہ گانزالیز نے نواری کا صوبہ بھی اپنی مملکت مین شامل کرلیا ہے اور اب اوسکی سلطنت مشرق کے جانب سمندر کے کنارے تک پہنچ گئی ہے۔ عبدالرحمن کا تو انتقال ہوچکا ہے لیکن اوسکا جانشین بھی اوسیکی طرح سالانہ خراج مین اشرفیان باالتزام بھیجتا رہتا ہے"۔

ڈاکٹر انگلہام اس مرتبہ بھی پہلے کی طرح غوطہ مین آگیا۔ پیالہ جب دل بہر اچکا تو اوسنے شراب کا ایک جام اور بہر کر پی لیا اور پہر اس پاس کے لوگون کی باتین سننے لگا۔ کیونکہ اوسے اٹلین زبان مین بھی اتنی ہی مہارت تھی جس نے جرمن زبان مین۔

ایک مہمان اپنے پاس والے

شخص سے مخاطب ہوکر اور سردار
پادری کے انتخاب کا تذکرہ چھیڑ کر
"تمہارے نزدیک کون شخص
منتخب ہوگا"۔

دوسرا شخص۔ "اس کا جواب دینا
ذرا مشکل ہے۔ کارڈنیل انٹونیلی
اور کارڈنیل جان سرپالو کے مابین
مقابلہ ٹھہرا ہے۔ انٹونو مین سوائے
بے انتہا دولت مند یا معمر ہونے
کے اور کوئی خوبی نہین۔ جان
سرپالو نوجوان ہے لیکن علم و فضل
مین بہت مشہور ہے یقیناً تمنے
بھی اوسکی شہرت سنی ہوگی"۔

اول الذکر شخص۔ "نہین
حضرت مجھے اون لوگون کے متعلق
ذرا بھی واقفیت نہین جنمین سے
سردار پادری کا انتخاب کیا جا رہا ہے
مین نیپلس کا رہنے والا ہون اور
روم سے بالکل اجنبی کی حیثیت سے
ہون۔ کیا آپ براہ کرم اس عجیب
کارروائی کے متعلق مزید حالات
سے مجھے مطلع فرما سکتے ہین"۔

دوسرا شخص۔ "بخوشی۔ کارڈنیل
انٹونیلی کی عمر تقریباً ۸۰ سال کی ہوگی
اوسکے دوست یہہ کہتے ہین کہ
اسقدر معمر ہونے کی وجہہ سے اوسکا
تجربہ بہت بڑا ہوا ہے اور اسیوجہ
سے وہ اس خدمت کے لئے موزون
ہے۔ بخلاف ازین کارڈنیل جان
سرپالو کے دوست یہہ کہتے ہین کہ
اس شخص کی جوانی کا لحاظ کرتے
ہوے یہہ امید ہوتی ہے کہ اوسکے
قوائے دماغی و ذہنی اعلے درجے کے
ہون گے اور اسوجہ سے اسے ہنگامہ
کے وقت پوپ کیلئے جن صفات
کی ضرورت ہے وہ اسکے انتخاب
سے حاصل ہون گے۔

کارڈنیل جان کی عمر ۳۲-۳۳ سال
سے زیادہ نہین ہے وہ نہایت
خوبصورت شخص ہے اور اوسکے
چہرہ پر ایک طرح کا حسن پایا جاتا
ہے۔ اوسکا ناک نقشہ گو بالکل
مردانہ ہے لیکن ڈاڑہی نہونے کی
وجہہ سے زنانہ پن ٹپکتا ہے۔
جسوقت وہ روم مین آیا تھا اسوقت
اوسکی عمر ۲۲ سال کی تھی اور اسلئے
وہ بالکل جوان تھا۔ میرا خیال ہے
کہ اس سے قبل وہ ایک یا دو

سال تک یونان مین رہکر تحصیل
علم مین مصروف رہا ہے یہان
آکر بہی اوسنے یہہ شغل جاری رکہا
اور اب اوسکے معلومات وعلمیت
تعجب خیز ہے - اب کوئی ایسی زبان
نہین بچی جسمین اوسے بات چیت
کرنے کی مہارت نہ ہو - ایسا شخص
گو وہ ابتدا مین کتنا ہی الگ تہلگ
رہتا ہو ضرور لوگون کی نظرون مین
چڑہ جاتا ہے -

اسوقت جو پوپ برسر حکومت تہا
اوسنے جان کو دعوت دیکر لیٹرس
مین طلب کیا - جان کی گفتگو
نے سب کے دلون کو مسخر کرلیا - اوسکی
سادگی - ملنساری - افسردگی -
اور نیک دلی نے لوگون کے دلونمین
اور گرویدگی پیدا کر دی اور پہلے
جس محبت و وقعت کی نظر سے وہ
دیکہا جاتا تہا اب اسمین اور ترقی
ہوگئی - اوسے دادو دہش کرنے
مین لطف آتا تہا اور چونکہ وہ دولتمند
تہا اسلئے وہ اپنی دولت کو اپنے
اس مرغوب طبع کام مین بیدریغ
صرف کرتا تہا - تہوڑے ہی عرصہ مین
روم کے سب لوگ اوس سے
محبت کرنے لگے -

پوپ لیوچہارم نے اوسے اعلے
مراتب دیکر سرفراز کیا اور بالآخر
اوسے کارڈنیل جان کے رتبہ
تک پہنچا دیا -

جسطرح وہ اپنے مفوضہ کاروبار کے
انجام دہی مین لایق و نیک نام
تہا اوسیطرح اپنے خانگی امورات
مین بہی نیک نفس و ایماندار تہا
نہ تو اوسپر کبہی کوئی تہمت لگائی
گئی اور کبہی کسی شخص نے اوسے
بدنام کیا - اب جناب آپ خود
خیال فرما سکتے ہین کہ اس شخص
کو اس انتخاب مین کامیابی حاصل
کرنے کے لئے کتنا کچہہ موقع حاصل
ہے - میری اپنی تو یہہ تمنا ہے کہ
یہی شخص منتخب ہو - لیکن ابہی
سے اسکے متعلق کچہہ کہنا ناممکن
ہے - اگر اسمین کوئی عیب ہے
تو وہ یہہ ہے کہ لوگون کے نزدیک
اس عزو جاہ حاصل کرنے کی بڑی
تمنا و آرزو ہے - مین نہین سمجہتا
کہ اسکو عیب کہہ سکتے ہین -

اوسکے عزوجاہ حاصل کرنے کی تمنا ہی نہی اوسے ایسے رتبہ پہنچایا اور اپنے کام مین اس نیکنامی سے سرگرم ومصروف رکہا اسلئے میرے نزدیک اسباکو بجاے برا سمجہنے کے صفت نیک سمجہنا چاہیئے۔

ان دونون اجنبیون مین یہہ گفت وشنید ہو رہی تہی کہ نیچے گلی مین جو لوگ کہڑے ہوے تہے ان مین کہلبلی سی مچ گئی اور کسی شخص کے یہہ پکارنے کی آواز سنائی دی کہ "وہ لو کارڈنیل انتخاب کا نتیجہ سنانے کے لئے آگیا"
حقیقت مین یہی بات تہی کارڈنیل نے لیٹرن محل کی دہلیز پر کہڑے ہوکر باآواز بلند یہہ اعلان کیا کہ کارڈنیل جان سریا نو کثرت راے سے سردار پادری منتخب کیا گیا"

تماشائیون کو جب اس انتخاب کا نتیجہ معلوم ہوگیا تو انہون نے خوش ہو ہو کر اس زور سے تالیان بجانا شروع کین کہ کان پڑے آواز نہ سنائی دیتی تہی۔ انگلہام بہی اس شور کی وجہ سے از خود رفتگی کیحالت سے ہوش مین آیا اور پیکو نے اوسکو انتخاب کے نتیجہ سے مطلع کردیا۔

باب انتہ

[illegible]

در دناک تماشا تمہ

دستور یہہ تہا کہ جو شخص سردار پادری منتخب ہوتا تہا وہ انتخاب کا نتیجہ سنانے کے بعد ہی فورا لیٹرن کے محل سے نکلکر سینٹ پیٹر کے گرجہ مین اپنے فرقہ کے طریقہ پر عبادت کرنے کے لئے جایا کرتا تہا۔ آجکل جو خوشنما مکان اور اوسکے مدور گنبد نظر آتے ہین وہ اس زمانہ مین تعمیر نہ ہوے تہے لیکن اسوقت بہی اس گرجا کا نام اوس ولی کے نام سے مشہور تہا نیا سردار پادری پوپ جان ہشتم کے نام سے موسوم کیا گیا تہا۔ اب یہہ نو منتخب پوپ کلیسا کی

دی مرتبت عہدہ دار اور اونکی ماتحتیز
کی جماعت کو ہمراہ لئے بصد شان
و شوکت اوس گرجا کے طرف چلا۔
لیٹرن کے محل کی آہنی چمکدار چوکہٹ
سے اب یہہ جلوس بر آمد ہوا۔
اور جیون ہی نومنتخب پادری باہر
آیا لوگون نے بڑی مسرت و خلوص
سے باآواز بلند اوسے سلام کرنا
شروع کیا۔ ایک گاڑی جو نہایت
خوبی سے سجائے گئی ہتی اور جسمین
چھ نقرئی گہوڑے جتے ہوے تہے
پادری کے سواری کے لئے تیار کہڑے
ہوے تہے۔ سائیس کارڈنیل
ور چہوٹے رتبے کے پادریون
گہوڑون کی لگامین تہامے
ہے تہے اور ان گہوڑون کا
و سامان بہی نہایت بیش قیمت
خوشنما تہا۔
نب پادری بصد عجز و انکسا
ی مین جا بیٹہا۔ سرخ مخمل
دیان اوسکی نشست کی
ہے ہوی تہین اور اوسی
وکپڑے کا ایک بیش قیمت
اوپر لگا ہوا تہا اور اسکے چہتر

مین سونے کی باڑہ لگی ہوی تہی
اوسکے بیٹہتے ہی سب شور بند
ہو گیا۔ تعریف و توصیف کی
آواز موقوف ہو گئی اور سب
تماشائی نومنتخب سردار پادری
کا کلام سننے کے لئے ہمہ تن گوش
بن گئے۔
پوپ جان ہفتم نے اپنی جگہہ سے
اٹہا اور تماشائیون کے طرف
ہاتہہ اٹہا کر اوسنے انہین دعائے
خیر دی۔ اوسکی آواز قدرتی طور
پر کمزور تہی لیکن بہرائی ہوی اس
موقع پر پہلے سے زیادہ گری ہوی
ہوی معلوم ہوتی تہی بلکہ اسوقت
کسقدر بہرائی ہوی تہی۔ بہرحال
اوسکی آواز صاف تہی اور اسمین
ایک طرح کا دل خوش کن لحن
بہی تہا۔ جو دعا اوسنے اسوقت
لوگون کو دی تہی اوسکے متعلق
نہ اوسنے پہلے کچہہ سوچا تہا اور نہ
کسی قسم کی تیاری کی تہی اس
دعا کے الفاظ نہایت دل آویز
اور موثر تہے۔
جب لارڈ پادری اپنے اپنے [illegible]

سوار ہولئے تو گاڑی بڑہائی گئی
تماشائیون کا مجمع اس پر عظمت
جلوس کے لئے راستہ چہوڑنے
کے خیال سے ہٹنا شروع ہوا۔
شہر بہر کے گرجون مین خوشی کے
گہنٹے بجنے لگے جنسے تمام شہر
گونج اوٹہا۔
نو منتخب پادری متوسط القامت
شخص تہا۔ اسوقت وہ پادریونکا
بیش قیمت لباس زیب تن کئے
ہوئے تہا اس لباس کی وجہ سے
اوسکی شکل صورت بہی صاف
نظر نہ آتی تہی لیکن پہر بہی اتنا
ضرور معلوم ہوتا تہا کہ وہ تنومند
یا قوی الجثہ نہین ہے البتہ اوسکے
اعضا مین تناسب ضرور ہے
اسکا رنگ قدرتی طور پر زرد تہا
لیکن اسوقت جوش کی وجہ سے
کسیقدر سرخی چہرہ پہ آگئی تہی اور
غالبًا یہہ سرخی فخر و امتیاز کی جوش
کے باعث نمودار ہوی ہوگی۔
یہہ خوشی ہر فرد لبشر کو اسی حالت
مین ضرور مسرت و خوشی ہوتی
ہوگی۔ اسکی ناک قدرے خمدار تہی

اوسکے ہونٹ نرم و گداز تہے لیکن
اوسکے در دندان کے مقابلہ مین جو
ان ہونٹون کے درمیان چمکتے
نظر آتے تہے خود ان ہونٹون کے
بہت زیادہ وقعت نہ معلوم ہوتی
تہی۔ اوسکے بال اوس زمانہ
کے دستور کے مطابق لمبے تہے لیکن
چندیا پر تہوڑی دور تک منڈہی
ہوی تہی۔ بال قدرتی طور پر
بہورے اور چندیا کے مونڈے
ہوے حصہ پر پادریون کے پہننے
کا تاج رکہا ہوا تہا۔ اور اوسکے
نیچے سے زلفین لٹک رہی تہین
اسکا ماتہا عجیب خوشنما انداز کا تہا
اور گو اوسکا رنگ بالکل زرد تہا
لیکن اوسیکے ساتہہ چوڑا اور
اونچا ضرور تہا۔ اسکی پیشانی پر
نظر ڈالنے سے یہہ معلوم ہوتا تہا
کہ قدرت نے واضح طور پر ایسے
خطوط کہینچ دیے ہین جسکو دیکہکر
لوگون کے دلون مین اوسکی وقعت
و عزت قایم ہو جاتی ہے۔ اسیطرح
اوسکی انکہون سے اوسکی عزت
و فراست کا اظہار ہوتا تہا اس نورانی

ہی مین جبکے ذریعہ سے دماغ اپنی
روشنی سے اور تمام چہرہ کو منور
کئے ہوئے تہا ایک عجیب بانکپن
بہی پایا جاتا تہا۔
پوپ جان ہفتم کا حلیہ یہہ تہا جیسا
بیان [illegible] کیا ۔
بیہ یہہ [illegible] نہین کہ سردار پادری
کو جب اسقدر عروج و اقتدار حاصل
ہوگیا جو انسان کے لئے معراج کمال
سمجہا جاسکتا ہے تو اسپر یقیناً عجیب
حالت طاری ہوگئی ہوگی ۔ یہہ شہنشاہ
اور دنیاوی بادشاہون سے بدرجہا
بڑہا ہوا تہا ۔ اسکے سر پر تین تاج
تہے اور وہ خود دوسرون کو تاج
بخش سکتا تہا ۔ گو اوسکی عمر [illegible]
بہت ہی مختصر تہی لیکن تمام یورپ
کی بڑی سے بڑی سلطنتون پر بہی
اوسکو اقتدار حاصل تہا ۔ شاید
اوسے اپنے لڑکپن کا زمانہ یاد آیا
ہوگا جبکہ پہلے پہل [illegible] سکے دل مین
عز و جاہ کے حصول کی تمنا ہوئی ہوگی اور
اسوقت وہ اسی زمانہ [illegible] انتظار
کرتا ہوگا ۔ سبکا ٹہیک طور پر کوئی
خیال بہی اوسکے ذہن مین قائم نہ تہا

ہوگا [illegible] کہ اوسے اوس
زمانہ [illegible] خیال پیدا ہوتا ہو
کہ اوس [illegible] بڑائی حاصل کرنے کی
تمنا کبہی بر آئیگی بہی یا نہین اور
اگر بر آئیگی تو کس طور اور کس
طریقہ سے ایسٹرن محل کے آہنی پہاٹک
پاس سے گاڑی روانہ ہونے
کے ساتہہ ہی سردار پادری کے
چہرہ سے حزن و ملال ظاہر ہونے
لگا ۔ شاید اوسے اسوقت
لڑکپن کے رفقاء یاد آرہے ہونگے
یا اپنے مرے ہوے اعزا کا خیال
آیا ہوگا جنہون نے اوس زمانہ مین
اوسکی بڑائی حاصل کرنے کی
تمنا [illegible] کی امید دلائی ہوگی
لیکن اوسکی کامیابی حاصل
کرنے سے قبل وہ لوگ زیر زمین
بستر لحد پر آرام فرما ہوچکے ہونگے
پوپ جان ہفتم انتخاب کا میدان
جب تک گاڑی مین سوار جا رہا
تہا [illegible] تماشا [illegible] کی بہیڑ لگی ہوئی
[illegible] اور لوگ جوش و خروش
سے صدائے [illegible] و آفرین بلند
کر رہے [illegible] ۔

شہر روم کے شاہزادے اور
ذی وقعت اشخاص سردار
پادری کے ہمراہ رکاب تہے -
مطلع صاف تہا اور سورج کی
لطف روشنی تمام عالم مین پہیلی
ہوی تہی - گرجون کے مینارون
سے خوشی کے گہنٹے بج رہے تہے
شاید اس نو منتخب سردار پادری
کو اسوقت یہہ خیال آیا ہوگا کہ
یہہ تمام خوشی و ساز سامان صرف
اوس ایک شخص کی عدم موجودگی
سے ناقص داد ہو رہا ہے جو کنج لحد
مین پڑا سو رہا ہے اور جسکی موجودگی
سے اوسے اپنی عظمت و شان کا
پورا لطف حاصل ہوتا -
یہہ پرشان و شوکت جلوس آہستہ
آہستہ آگے بڑہتا چلا گیا اور
بالآخر اوس ستون کے قریب
جا پہنچا جو اوس ظالم بادشاہ کے
نام سے موسوم ہے جسنے شہر
روم کو اوسکے عروج کے زمانہ
مین تباہ و برباد کیا تہا -
سرا کے کہڑکیون کے پاس جسکا
ذکر گزشتہ باب مین کیا گیا ہے

لوگ بصد شوق و انتظار کہڑے
تماشا دیکہہ رہے تہے اور ان ہی
لوگون مین اسپین کا رہنے والا
پیکو اور جرمنی کا ڈاکٹر انگہام
بہی شامل تہے - پیکو کو بالطبع
چیز کے دریافت و معلوم کرنے
شوق تہا - لیکن اسوقت نو
منتخب سردار پادری کے صورت
دیکہنے کا اشتیاق اور بہی زیادہ
بڑہا ہوا تہا -
جرمن حکیم مدت دراز سے انتقام
کی فکر مین سرگردان و پریشان تمام
عالم کی خاک چہانتا پہر رہا تہا -
لیکن اس موقع پر لوگون مین کچہ
ایسا جوش پہیلا ہوا تہا کہ انگہام
کے دل سے بہی وہ خیال کچہہ دیر
کے لئے جاتا تہا -
گاڑی اب بالکل کہڑکی کے سامنے
آپہنچی اور اوسکے سامنے آتے ہی
ڈاکٹر انگہام شک و تعجب سے بے
اختیار چلا اوٹہا - جسقدر تماشائی
کمرہ مین موجود تہے سب کے سب
یکبارگی اوسکی طرف متوجہ ہوگئے
ڈاکٹر کی حالت یہہ تہی کہ وہ کہنے لگا

عالم مین منہ کہولے ٹکٹکی باندہے کہڑا تہا اور اوسکی صورت سے وہ سب آثار نمایان تہے جو دفعتاً مجنون ہوجانے یا بہوت پریت کو دیکہکر ڈر جانے کی حالت مین پیدا ہوجاتے ہین - لیکن تہوڑی ہی دیر مین اوسکے چہرہ کی حالت بدل گئی اور اب حیرت و استعجاب کے علاوہ وحشت ناک طمانیت ظاہر ہونے لگی -

ڈاکٹر (جرمن زبان مین) "یہہ تو وہی ہے یہہ تو وہی ہے" یہہ کہتے کہتے اوسکا قدم ڈگمگانے لگا اور یہہ انتہائی جوش کی وجہ سے فالج کی سی نوبت ہوگئی - بالآخر وہ ٹہنڈی سانس بہرتا اور سسکیان لیتا ہوا ایک میز کے سہارے تہم گیا - اٹلی کے جسقدر باشندے وہان جمع تہے سب کے سب ڈاکٹر کی یہہ حالت دیکہکر خایف و متردد ہوے اور پوچہنے لگے کہ "وہ یہہ کیا کہتا ہے - آخر اسکا مطلب کیا ہے" -

و (اسپینش زبان مین) "ہان - واللہ یہہ وہی ہے" -

ین ڈاکٹر کی حالت دیکہہ دیکہہ کر سخت متحیر تہے - پیکو نے بہی اسنا مین اوسکا شریک حال تہا - اون شخص لوگون کو انہین کی زبان مین مخاطب کر کے کہا - "تمہارا نو منتخب سردار پادری در اصل جون گلبرٹ آسٹریا کی مشہور بہادر عورت ہے" اسبات کے کہتے وقت اوسے مطلق یہہ خیال نہ گزرا کہ اوسکے اس کلام سے کسقدر خوفناک نتیجہ مترتب ہوگا -

حاضرین نے جب یہہ تعجب انگیز بات سنی تو سب کے سب یکزبان ہوکر یہہ پکار اٹہے کہ "وہ نو منتخب سردار پادری اور عورت - ہرگز نہین"

قبل ازین کہ کوئی شخص اور کوئی بات منہ سے نکالے یا ایک قدم ادہر سے اودہر اٹہائے ڈاکٹر اگلہام یکبارگی اپنے آپے مین آکر فوراً کمرہ سے باہر نکل بہاگا - بے تحاشا زینہ سے نیچے اترا - بجلی کی طرح سرا کے روبرو سے تماشائیون کی بہیڑ چہانٹتا آگے بڑہا چلا گیا اور نو منتخب پادری کی گاڑی کے اندر جا کودا -

جیون ہی نو منتخب پادری عورت
کی نظر ڈاکٹر انگلہام پر پڑی وہ سی
سخت دردناک روحانی صدمہ کے وجہہ
سے بے اختیار چیخ اوٹہی اور گاڑی
کے سرخ مخملی گدے پر بے ہوش
ہوکر گر پڑی۔
تماشائی اپنے نو منتخب سردار پادری
کی اس طرح توہین ہوتے دیکھکر
خوف و تعجب سے ہکا بکا رہگئے
لیکن چند ہی لمحہ بعد وہ لوگ غصہ سے
آگ بگولا ہوکر گاڑی کے قریب
امنڈا امنڈ کر جمع ہونے لگے تاکہ ڈاکٹر
کی تکا بوٹی کرکے اپنا غصہ فرو کرین
سراین جسقدر لوگ جمع تہے وہ
سب کے سب تماشائیون کی یہہ
حالت دیکھکر فوراً وہان سی نکل
بہاگے اور ان لوگون کے بیان
نے پہر ایکبار تماشائیون مین سکتہ
کا عالم پیدا کر دیا۔ ہر شخص بحیص و
حرکت بہان کا تہان کہڑا رہگیا۔
تہوڑی ہی دیر مین ہر شخص کو دوسرے
کی زبانی یہہ معلوم ہوگیا کہ نو منتخب
سردار پادری دراصل عورت ہے
اسی اثنا مین ڈاکٹر انگلہام نے
پادری کا سرخ لباس نوچ ڈالا سینہ
بند جو بہت چست جکڑا ہوا تہا کہینچ کر
پہینکدیا اور ہلکی ململ کا کرتہ پہاڑ کر
عورت کا سینہ لوگون کے پیش نظر
کر دیا۔
اب تو مجمع کا مجمع غصہ سے جل بہن کر
اس زور سے چیخنے چلانے لگا کہ کان
پڑے آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ سب کے
سب اوس گاڑی پر جہپٹ پڑے
جسمین ابتک جون تن عریان اور
بیہوش پڑی ہوی ہتی اور انگلہام
عفریت مجسم کی طرح اوسکے اوپر
جہکا ہوا تہا۔
مجمع مین ایک عجیب ہلڑ مچا ہوا تہا
اور موت کی ڈراونی شکل ہر شخص
کے پیش نظر ہو رہی ہتی۔ گاڑی
لوٹ دی گئی۔ ڈاکٹر بڑے زور
سے پیرو کے ستون کے چبوترہ سے
جا ٹکرایا اور ٹکراتے کے ساتہہ ہی
اوسکا بہیجا نکل پڑا اور وہ وہین
کا وہین مردہ ہوکر گر گیا۔
پیکو ڈاکٹر کے بچانے کی غرض سے
اٹلی کے لوگون کے ساتہہ سرامیرا
سے نکلکر دوڑا ہوا جا رہا تہا کہ اسر

گرتے ہین وہ خود گر پڑا اور آن کی
آن مین لوگون کے پیرون سے کچلکر
مرگیا۔ بدنصیب جون کو اسوقت
ہوش آیا جبکہ لوگون نے اوسکی گاڑی
الٹ دی۔ گاڑی کے اُلٹنے سے وہ
نیچے پر گر پڑی لیکن مخملی گدگدی گدیون
اور نرم لباس کی وجہہ سے جو ابتک
اوسکے بدن پر موجود تہا اوسے
کچہہ صدمہ نہ پہنچا۔

مجمع کی موجودہ حالت و جوش نے
جون کو اپنی حفاظت کی تدابیر عمل
مین لانے پر مجبور کیا۔ وہ فوراً
اٹہہ کہڑی ہوی اور محکما ہاتہہ کے
اشارے سے لوگون کو اپنے طرف
متوجہ کی۔ اوسکے اشارہ کرتے ہی
سب لوگ دم بخود کہڑے ہوگئے
پادریون کا تاج جو اسکے سر پہ رکہا ہوا
تہا وہ زمین پر گرا پڑا تہا۔ اوسکے
چہرہ پر مردنی چہائی ہوئی تہی۔

ہونٹ سفید پڑ گئے تہے اور
آنکہین ڈراونی اور سرخ ہوگئی
تہین۔

اوسنے دائین ہات سے اشارہ
کرتے وقت بائین ہات سے کرتے
سے اپنا سینہ چہپا لیا اور لوگون
کے اس طرح دم بخود رہنے پر اوسنے
چاہا کہ اونسے کچہہ کلام کرے۔
باوجود سخت کوشش کے ایک بات
بہی اوسکے منہ سے نہ نکلی۔ اور
ہونٹونکی جنبش کے ساتہہ ہی اوسکی
گہگی بندہ گئی۔

یکبارگی وہ اسطرح دہم سے زمین پر
گر پڑی گویا دفعتاً بن دیکہا اوسپر بجلی
گر پڑی۔ گرنے کے ساتہہ ہی وہ بیہوش
ہوگئی۔

لوگون نے جب اوسے اوٹہا کر
دیکہا تو اوسکا طائر روح قفس
عنصری سے پرواز کرچکا تہا۔